https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/
dailybalochistanobserver@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیر الاشاعت روزنامہ
روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نثار احمد
جلد 19 | پیر 14 ستمبر 2026ء | 30 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 154

خطے کی غیر یقینی صورتحال کے باوجود پاکستان کی ایران سے درآمدات میں اضافہ

پاکستان کی مالی سال 2025-26 میں ایران سے درآمدات 12 فیصد اضافے کے ساتھ ایک ارب 39 کروڑ 50 لاکھ ڈالر ریکارڈ کی گئیں تھیں

پاکستان کی ایران سے درآمدات کا حجم 24 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہا اور گزشتہ سال اسی مدت میں ایران سے درآمدات 21 کروڑ 20 لاکھ ڈالر تھیں

اسلام آباد (این این آئی) خطے کی غیر یقینی صورتحال کے باوجود پاکستان کی ایران سے درآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق رواں مالی سال کے پہلے 2 ماہ کے دوران پاکستان کی ایران سے درآمدات کا حجم 24 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہا اور گزشتہ سال اسی مدت میں ایران سے درآمدات 21 کروڑ 20 لاکھ ڈالر تھیں۔ جاری مالی سال کے ابتدائی 2 ماہ میں ایران سے درآمدات میں 17 فیصد اضافہ ہوا ہے (بقیہ 1صفحہ 3پر)

انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان 625 ملین ڈالر کے تجارتی معاہدے

انڈونیشیا کی ہیپل کی طبی آلات کے شعبے سے وابستہ تقریباً 250 اداروں کی نمائندگی کرتی ہے، پاکستان کی ہیلتھ کیئر ڈیوائسز ایسوسی ایشن کے تقریباً 300 درآمد کنندگان اور مقامی تیار کنندگان اس کے رکن ہیں

طبی آلات، صحت کی ٹیکنالوجی اور کاروباری تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق، ہیلتھ ایشیا 2026 کے موقع پر 3 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

کراچی (این این آئی) ہیلتھ ایشیا 2026ء کے موقع پر انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون اور تجارتی روابط کے فروغ کیلئے 3 اہم مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط ہوگئے، جن کی مجموعی متوقع مالیت 62 کروڑ 50 لاکھ ڈالر ہے۔انڈونیشیا میڈیکا کی 3 روزہ سرگرمیوں کے اختتام پر کراچی میں انڈونیشیا کے قونصل جنرل کی جانب سے انڈونیشیا میڈیکا کے وفود کے اعزاز میں دیے گئے عشائیے کے دوران مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ پہلی مفاہمتی یادداشت انڈونیشیا کی ہیپلکی اور پاکستان کی ہیلتھ کیئر ڈیوائسز ایسوسی ایشن کے درمیان، دوسری پی ٹی بورڈن ایگل انڈونیشیا اور ملر اینڈ فپس پاکستان کے درمیان جبکہ تیسری پی ٹی ٹیلی سیہت انڈونیشیا اور ایجوکاسٹ گلوبل پاکستان کے (بقیہ 3صفحہ 3پر)

وزیراعظم اور سعودی ولی عہد کے درمیان ٹیلیفونک گفتگو

عالمی معیشت اور توانائی کی فراہمی میں مزید خلل کا باعث بن سکتی ہیں، شہباز شریف

لاہور (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اتوار کی سہ پہر سعودی عرب کے ولی عہد وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود سے ٹیلیفون پر گفتگو کی (بقیہ 4صفحہ 3پر)

آبنائے ہرمز کے معاملے پر عمان سے مفاہمت ہوگئی، ایرانی صدر

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران نے آبنائے ہرمز کے معاملے پر سلطنتِ عمان کے (بقیہ 7صفحہ 3پر)

وفاقی آئینی عدالت اور سپریم کورٹ میں چھٹیاں ختم، اہم کیسز سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (این این آئی) ملک کی عدالتوں میں موسم گرما کی تعطیلات ختم ہوگئی (آج) پیر سے معمول کے مطابق مقدمات (بقیہ 6صفحہ 3پر)

صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے، رانا ثنا اللہ

صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر ابھی بہت وقت ہے، چھ سے آٹھ ماہ لگتے نظر آتے ہیں

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ صوبوں کی تقسیم کا معاملہ پارلیمنٹ میں آیا تو ہر کوئی اپنی رائے دے گا، صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے، صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر ابھی بہت (بقیہ 5صفحہ 3پر)

مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے زرک خان مندوخیل نیجاری میں گیس پائپ لائن کے کام کا افتتاح کر رہے ہیں

پٹرولیم لیوی سے حکومت کو ہدف سے 99 ارب روپے زائد وصول

گزشتہ مالی سال میں پٹرولیم ڈولپمنٹ لیوی کی مد میں 1567 ارب روپے جمع، مقررہ ہدف 1468 ارب روپے تھا

کراچی (این این آئی) حکومت نے گزشتہ مالی سال 2025-26 کے دوران پٹرولیم ڈولپمنٹ لیوی کی مد میں مقررہ ہدف سے 99 ارب روپے زائد وصول کرلیے۔وزارت خزانہ کی سالانہ معاشی کارکردگی رپورٹ کے مطابق حکومت نے جون 2026 تک پٹرولیم ڈولپمنٹ لیوی کی مد میں 1468 ارب روپے وصولی کا ہدف مقرر کیا تھا، تاہم مالی سال کے (بقیہ 8صفحہ 3پر)

وزیراعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم: عوام کو 100 روپے سستے پیٹرول کی فراہمی کیلئے جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم فعال

اسکیم کے تحت مستحق شہریوں کو فی لیٹر پیٹرول پر 100 روپے کی رعایت دی جائے گی۔موٹر سائیکل اور چنگچی کیلئے ماہانہ 20 لیٹر جبکہ 800 سی سی تک کی گاڑیوں کیلئے ماہانہ 30 لیٹر رعایتی پیٹرول کی حد مقرر کی گئی ہے

موٹر سائیکل اور چنگچی کیلئے ماہانہ 20 لیٹر جبکہ 800 سی سی تک کی گاڑیوں کیلئے ماہانہ 30 لیٹر رعایتی پیٹرول کی حد مقرر کی گئی ہے۔ڈیجیٹل تصدیق کیلئے صوبائی ٹرانسپورٹ اور ایکسائز کے شعبوں کے ساتھ مل کر گاڑیوں کی تصدیق کا عمل مکمل طور پر خودکار بنایا گیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم پاکستان کے عوامی عزم اور سخت اقتصادی حالات میں محنت کش طبقے کو ریلیف فراہم کرنے کی ہدایت پر عمل درآمد کرتے ہوئے وزارت آئی ٹی اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن نے صوبائی محکمہ جات، نادرا اور ٹیلی کام آپریٹرز کے تعاون سے ایک جامع اور خودکار ڈیجیٹل سسٹم تیار کیا ہے۔اس خصوصی اسکیم کا مقصد موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی اور 800 سی سی تک کی گاڑی مالکان کو مہنگے پیٹرول کے بوجھ سے بچانا اور شفاف طریقے سے سبسڈی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔اسکیم کے تحت مستحق شہریوں کو فی لیٹر پیٹرول پر 100 روپے کی رعایت دی جائے گی۔موٹر سائیکل اور چنگچی کیلئے ماہانہ 20 لیٹر جبکہ 800 سی سی تک کی گاڑیوں کیلئے ماہانہ 30 لیٹر رعایتی پیٹرول کی حد مقرر کی گئی ہے۔ڈیجیٹل تصدیق کیلئے صوبائی ٹرانسپورٹ اور ایکسائز کے شعبوں کے ساتھ مل کر گاڑیوں کی تصدیق کا عمل مکمل طور پر خودکار بنایا گیا ہے۔طریقہ بتایا گیا کہ شہری اپنے (بقیہ 2صفحہ 3پر)

ایف بی آر کا 35 لاکھ چھوٹے تاجروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کا فیصلہ

20 کروڑ روپے تک سالانہ کاروبار کرنے والے دکانداروں کیلئے ایک فیصد ٹیکس مقرر، کم از کم 25 ہزار روپے سالانہ ٹیکس دینا ہوگا

کراچی (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ملک بھر کے تقریباً 35 لاکھ چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے رجسٹریشن مہم شروع کردی۔ایف بی آر نے دکانداروں کی آسان رجسٹریشن کیلئے اردو اور علاقائی زبانوں میں ایک صفحے پر مشتمل سادہ فارم جاری کردیا ہے۔اسکیم کے تحت 20 کروڑ روپے تک سالانہ کاروباری حجم رکھنے والے دکانداروں سے ایک فیصد ٹیکس وصول کیا جائے گا، جبکہ کم از کم سالانہ ٹیکس 25 ہزار روپے مقرر کیا گیا ہے۔ایف بی آر کے مطابق اسکیم کے اہل دکانداروں کو فروخت کے مقام پر نظام اور (بقیہ 9صفحہ 3پر)

ہانگ کانگ، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس کے وفد سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعظم آفس نے ادویات کی مقامی خریداری کیلئے ٹینڈرز طلب کرلئے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم آفس نے ادویات کی مقامی خریداری کیلئے ٹینڈرز طلب کرلیے۔اسلام آباد اور راولپنڈی کی رجسٹرڈ ادویات فراہم کرنے والی فرمز بولیاں جمع کرا سکیں گی، بولی دینے والی فرموں کا ای پیڈز پر رجسٹرڈ ہونا ضروری قرار دیا گیا (بقیہ 12صفحہ 3پر)

مضبوط ادارہ جاتی اور تجارتی روابط دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کیلئے نئے مواقع پیدا کریں گے، جام کمال

ہانگ کانگ ایک اہم بین الاقوامی مالیاتی، تجارتی اور مواصلاتی مرکز ہونے کے ناطے پاکستانی کاروباری افراد اور پروفیشنل ماہرین کیلئے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے

پاکستان، ہانگ کانگ کی خدمات کے شعبے (سروسز سیکٹر) خاص طور پر مالیات، ہوابازی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی میں مہارت سے کس طرح استفادہ کرسکتا ہے، وزیرِ تجارت کا ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس کا دورہ

ہانگ کانگ (این این آئی) وفاقی وزیرِ تجارت جام کمال خان نے ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس کا دورہ کیا، چیمبر کے چیئرمین اور نمایاں کاروباری نمائندوں سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان کاروباری سطح پر مضبوط روابط، تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت تجارت کے مطابق دورے کے دوران انہوں نے ہانگ کانگ میں مقیم پاکستانی برادری (بقیہ 10صفحہ 3پر)

ایران کا امریکی جہازوں پر حملوں کیلئے کون سی اے آئی ٹیکنالوجی استعمال کی؟ رپورٹ جاری

رواں سال فروری میں ایران پر امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ حملوں میں 550 سے زائد افراد جاں بحق ہوگئے

تہران (این این آئی) ایران نے امریکی بحری جہازوں کو نشانہ بنانے کیلئے امریکی اے آئی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا۔وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق اینتھروپک (بقیہ 11صفحہ 3پر)

ایران کے ساتھ جنگ مڈٹرم انتخابات کے بعد ختم ہوجائیگی، ٹرمپ کا دعویٰ

امریکا میں دنیا کی سب سے کم شرح سود ہونی چاہیے اور امریکی معیشت تیزی سے ترقی کررہی ہے، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ مڈٹرم انتخابات کے بعد ختم ہوجائے گی، ایسا کوئی معاہدہ قبول نہیں کروں گا جو ہمارے لیے قابل قبول نہ ہو۔ذرائع ابلاغ کے مطابق آئرلینڈ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران ابھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا اور ایران امریکا کے ساتھ (بقیہ 16صفحہ 3پر)

بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا محکمہ اجناس کے مطابق بلوچستان حکومت نے 5 لاکھ بوری گندم کی خریداری کی منظوری دی ہے (بقیہ 14صفحہ 3پر)

نادرا نے حج وعمرہ زائرین کیلئے ویکسینیشن کارڈ کا آسان طریقہ کار متعارف کرادیا

کراچی (این این آئی) نادرا نے بارڈر ہیلتھ سروسز اور وزارت صحت کے اشتراک سے حج وعمرہ زائرین کیلئے ویکسینیشن کارڈ کے حصول کا آسان طریقہ کار متعارف کرادیا۔نادرا (بقیہ 15صفحہ 3پر)

گیس سیکٹر کا 3 ہزار 600 ارب روپے کا گردشی قرض 3 سال میں ختم کرنے کا پلان

پہلے سال 528 ارب، دوسرے سال 473 ارب اور تیسرے سال 433 ارب روپے کی کمی کا تخمینہ لگایا گیا ہے، ذرائع

کراچی (این این آئی) گیس سیکٹر کا 3 ہزار 600 ارب روپے کا گردشی قرض تین سال میں ختم کرنے کا منصوبہ تیار کرلیا گیا، جس کے تحت پہلے سال 528 ارب، دوسرے سال 473 ارب اور تیسرے سال 433 ارب روپے کی کمی کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ذرائع (بقیہ 17صفحہ 3پر)

ہمیں ملک میں دہشتگردی، تشدد اور نفرت کو مسترد کرنا ہوگا، ضیا لانگو

ہمیں تشدد کے بجائے قلم، تباہی کے بجائے ترقی اور نفرت کے بجائے امن کا راستہ اختیار کرنا ہوگا

حکومت نے کبھی مذاکرات سے انکار نہیں کیا تاہم بندوق کے زور پر مذاکرات کسی صورت نہیں ہوں گے، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ہمیں تشدد کے بجائے قلم، تباہی کے بجائے ترقی اور نفرت کے بجائے امن کا راستہ اختیار کرنا ہوگا حکومت نے کبھی مذاکرات سے انکار نہیں کیا تاہم بندوق کے زور پر مذاکرات کسی صورت نہیں ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ (بقیہ 13صفحہ 3پر)

وفاقی وزیر احسن اقبال کا لیاقت بلوچ سے رابطہ، مذاکرات کیلئے ایک روز کی مہلت مانگ لی

جماعت اسلامی اور حکومتی کمیٹیوں کے درمیان لیوی اور آئی پی پیز پر مذاکرات منگل اور بدھ کو ہونگے نائب امیر جماعت اسلامی

لاہور (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ سے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے ٹیلی فون رابطہ کرکے حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان پٹرولیم لیوی پر مذاکرات کے تیسرے دور کیلئے مزید ایک روز کی مہلت مانگ لی۔جماعت اسلامی کے شعبہ اطلاعات کے مطابق حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان پٹرولیم (بقیہ 33صفحہ 3پر)

جھالاوان مزید سانحات اور افسوسناک واقعات کا متحمل نہیں ہو سکتا، امیر حمزہ زہری

حکومت اور مقامی عمائدین کے باہمی تعاون سے زہری سمیت پورے جھالاوان میں امن، ترقی اور معمولاتِ زندگی کی مکمل بحالی کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی

زہری میں پائیدار امن، تعلیم، صحت اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی کیلئے حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی، صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے زہری سمیت جھالاوان کے قبائلی عمائدین، سیاسی اکابرین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں پر مشتمل وفود نے ملاقات کی ملاقات کے دوران جھالاوان، بالخصوص زہری میں قیام امن اور روزمرہ زندگی کی بحالی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے خطے میں پائیدار امن کے قیام اور معمولاتِ زندگی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وفود سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان (بقیہ 32صفحہ 3پر)

قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا، نور محمد دمڑ

کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی حفاظت کیلئے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں

زیارت (خ ن) صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہرنائی کے علاقے شاہرگ کوئلہ کان میں زہریلی گیس بھرنے سے دھماکے میں 4 کانکنوں کے جاں بحق اور 5 کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر اور ڈسٹرکٹ فوکل پرسن نے جاں بحق کانکنوں کے سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس (بقیہ 22صفحہ 3پر)

شاہرگ کوئلہ کان میں گیس بھرنے کے باعث دھماکہ، 4 کانکن جاں بحق، 5 شدید زخمی

ہرنائی کے علاقے شاہرگ میں واقعہ پی ایم ڈی سی کول مائن 151 میں زہریلی گیس بھر جانے کے باعث زوردار دھماکہ ہوا

جہاں نعشوں کو ضروری کارروائی کے بعد آبائی علاقے سوات روانہ کردیا گیا اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کردیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) شاہرگ میں کوئلہ کان میں گیس بھرنے کے باعث دھماکے سے 4 کانکن جاں بحق جبکہ 5 شدید زخمی ہوگئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق اتوار کو ہرنائی کے علاقے شاہرگ میں واقعہ پی ایم ڈی سی کول مائن 151 میں زہریلی گیس بھر جانے کے (بقیہ 18صفحہ 3پر)

سرکاری اداروں اور متعلقہ شخصیات کی ساکھ کو دانستہ طور پر نقصان پہنچانے کے مترادف ہیں، پرنس آغا عمر

پارلیمانی سیکرٹری بہبود آبادی پرنس آغا عمر جان اور سیکرٹری بہبود آبادی نے تاحال محکمے میں کسی بھی قسم کی کوئی تقرری عمل نہیں لائی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبودِ آبادی پرنس آغا (بقیہ 19صفحہ 3پر)

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی دوسری بین الپارلیمانی اسپیکرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کے مسائل حل اور احساس محرومی ختم کرنے کی ضرورت ہے، پھلین بلوچ

پنجگور کو ایل پی جی پلانٹ کے ذریعے گیس کی فراہمی کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں تاکہ شہریوں کو توانائی کی اس بنیادی سہولت سے مستفید کیا جاسکے

پنجگور میں کبھی ٹھیکیدار کی عدم دستیابی اور کبھی سیکورٹی وجوہات کے باعث کام تعطل کا شکار ہونے کی بات سامنے آتی ہے، رکن قومی اسمبلی

پنجگور (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما رکن قومی اسمبلی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے انفارمیشن کے رکن پھلین بلوچ نے اتوار کو پنجگور پریس کلب کا دورہ کیا اور پنجگور پریس کلب کے صحافیوں سے خصوصی ملاقات اور حال احوال کیا۔اس موقع پر پنجگور کے مختلف علاقائی مسائل، بنیادی سہولیات، سڑکیں بجلی، گیس، موبائل انٹرنیٹ اور دیگر عوامی مشکلات پر تفصیلی (بقیہ 24صفحہ 3پر)

پارٹی میں کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، سردار عمر گورگیج

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کو گراس روٹس لیول تک مزید مضبوط، منظّم اور فعال بنایا جائے گا

پاکستان پیپلز پارٹی کو بلوچستان میں گراس روٹس لیول تک مزید مضبوط، منظّم اور فعال بنایا جائے گا، پارٹی میں کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انکے جائز مسائل کو ہر صورت حل کیا جائے گا، پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر و سینیٹر سردار عمر گورگیج اور سردار باز محمد خان کھیتران کا اجلاس سے خطاب
کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر و سینیٹر سردار عمر گورگیج اور مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن و سابق صوبائی وزیر سردار باز محمد خان کھیتران نے کہا (بقیہ 25صفحہ 3پر)

روزنامہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بالمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

تجارتی عمل میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ ضروری ہے

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ تجارت کا فروغ ،کاروباری سرگرمیوں میں آسانی پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور حکومت کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔حکومت کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ تجارت کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں آسانی پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، تجارتی عمل میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ، کاروباری لاگت میں کمی اور برآمدات کے فروغ کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں۔تجارت میں سہولت کاری کے ذریعے پاکستان کو علاقائی اور عالمی سپلائی چینز کا موثر حصہ بنانے کیلئے حکومت پرعزم ہے، ٹریڈ فسیلیٹیشن بورڈ کا بنیادی مقصد تجارت سے متعلق تمام طریقہ کار میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔زیادہ حجم کی حامل بندرگاہوں پر تمام متعلقہ ادارے کاروباری برادری کو ایک ہی مقام پر سہولیات فراہم کریں، مختلف اداروں کی مشترکہ اسپیکشن اور مشترکہ پروفائلنگ کے نظام کو فروغ دیا جائے اور تمام نان ٹیرف اقدامات کا جامع آڈٹ کیا جائے اور تجارت کے راستے میں حائل غیر ضروری رکاوٹیں دور کی جائیں۔ پاکستانی بندرگاہوں تک براہ راست شپنگ لائنز لانے کیلئے مئو اقدامات کیے جائیں، براہ راست شپنگ سہولت سے پاکستانی فیکٹریوں سے عالمی خریداروں تک مصنوعات کی ترسیل مزید آسان اور تیز ہوگی۔قومی تجارتی کارکردگی انڈیکس میں کارگو ڈویل ٹائم،، کسٹمز کلیئرنس، لاجسٹکس، شپ کلیئرنس ٹائم، پوسٹ کلیئرنس آڈٹ اور پری کلیئرنس سمیت دیگر اہم اشاریوں کی پیمائش کی جائے گی اور ہدایت کی کہ تجارت میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کا حصہ بڑھانے کیلئے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔ایس ایم ایز کے تجارتی سفر کے مختلف مراحل کی میپنگ کے ذریعے انہیں درپیش رکاوٹوں کی نشان دہی کی جائے، تجارت میں سہولت کیلئے رسک مینجمنٹ نظام کو مزید موثر بنایا جائے، کارگو کلیئرنس کے عمل کو تیز کرنے کیلئے کنٹرولز کو پری ارائیول سے پوسٹ ریلیز مرحلے تک وسعت دی جائے۔صرف ہائی رسک کارگو کی تفصیلی جانچ پڑتال کی جائے، رسک مینجمنٹ کو مزید مئو بنانے اور تجارتی عمل تیز کرنے کیلئے مصنوعی ذہانت سے استفادہ کیا جائے۔اجلاس کو تمام بندرگاہوں کیلئے ٹائم ریلیز آٹومیٹڈ سسٹم کے اہداف سے آگاہ کیا گیا رواں مالی سال کے اختتام تک 30 فیصد پری ارائیول کلیئرنس کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، رواں مالی سال کے اختتام تک گرین چینل کا حصہ 65 فیصد تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا۔

طلبہ پر سوشل میڈیا کے اثرات

D:\Balochistan ver\2026\Sept 08-26\news\nam Ahmed_01.jpg not found.

تحریر: زبیر احمد

سوشل میڈیا طلبہ کی زندگی میں ایک بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔اس کے بہت سے فوائد ہیں، لیکن اس کا ضرورت سے زیادہ استعمال طلبہ کے لیے نقصان دہ بھی ہوسکتا ہے۔ وقت کا ضیاع ایک بڑا مسئلہ ہے۔ بہت سے طلبہ ویڈیوز دیکھنے اور سوشل میڈیا اسکرول کرنے میں بہت زیادہ وقت ضیاع کرتے ہیں آج کل بعض طلبہ کو پڑھائی میں دلچسپی نہیں رہتی۔ والدین اپنے بچوں کو تعلیم پر پیسہ خرچ کرتے ہیں، لیکن طلبہ اپنا و قیمتی وقت سوشل میڈیا پر ضائع کر دیتے ہیں۔ سوشل میڈیا کا زیادہ استعمال لوگوں کی پرائیویسی اور ذہنی صحت کے لیے بھی نقصان دہ ہوسکتا ہے۔بعض لوگ سوشل میڈیا کے منفی اثات کی وجہ سے ذہنی دباؤ، تنہائی اور دیگر ذہنی مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں۔اسی طرح رات دیر تک موبائل فون استعمال کرنے سے نیند میں خلل پڑسکتا ہے، جس کی وجہ سے طلبہ دن کے وقت بھکاوٹ محسوس کرتے ہیں اور پڑھائی پر توجہ نہیں دے پاتے۔زیادہ وقت سوشل میڈیا پر گزارنے سے طلبہ کی سوچ اور پڑھائی بھی متاثر ہوتی ہے۔بعض لیکن کلاس میں ان کا ذہن منتظر ہونے کی وجہ سے وہ سبق کو اچھی طرح سمجھ نہیں پاتے۔اس طرح سوشل میڈیا تعلیم کے حصول رکاوٹ بن سکتا ہے

کامیابی آسان ہے۔وہی کریں جو درست ہو ، درست طریقے سے اور درست وقت پر کریں اچھی عادات بنانا مشکل اور بری عادات کو چھوڑنا بھی مشکل ہوتا ہے۔سوشل میڈیا بھی ایک عادت بن سکتا ہے۔جب طلبہ سوشل میڈیا کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنالیتے ہیں تو اسے چھوڑنا مشکل ہوجاتا ہے۔ اس لیے طلبہ کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا کو کنٹرول کریں، نہ کہ سوشل میڈیا انہیں کنٹرول کرے۔جعلی خبریں بھی سوشل میڈیا ایک مسئلہ ہیں غلط معلومات بہت تیزی سے پھیل سکتی ہیں کیونکہ لوگ اکثر یہ جانچ کیے بغیر خبریں دوسروں کے ساتھ شیئر کر دیتے ہیں کہ وہ درست ہیں یا نہیں۔اس سے لوگوں میں غلط فہمیاں اور پریشانی پیدا ہوسکتی ہے۔ ہر شخص کو چاہیے کہ کوئی بھی خبر شیئر کرنے سے پہلے اس کی تصدیق کرے۔آخر میں، سوشل میڈیا کا زیادہ استعمال طلبہ کو اپنے خاندان سے بھی دور کرسکتا ہے۔طلبہ اپنے والدین اور خاندان کے ساتھ وقت گزارنے کے بجائے زیادہ وقت موبائل فون پر گزارنے لگتے ہیں۔اس سے خاندان کے افراد کے درمیان بات چیت کم ہوسکتی ہے اور رشتے کمزور ہو سکتے ہیں۔نتیجہ: سوشل میڈیا مفید بھی ہوسکتا ہے لیکن اس کا ضرورت سے زیادہ استعمال بہت سے منفی اثرات پیدا کرسکتا ہے۔یہ وقت ضائع کرتا ہے، نینداور ذہنی صحت کو متاثر کرتا ہے توجہ اور تعلیم کو نقصان پہنچاتا ہے، جعلی خبریں پھیلاتا ہے اور انسان کو اپنے خاندان سے دور کرسکتا ہے۔طلبہ کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا کا سمجھداری سے استعمال کریں اور اپنے وقت کو بہتر طریقے سے منظم کریں۔

نامور سماجی ورکر، سینئر کالم نگار عبدالفتاح عباسی کی شخصیت پر ایک نظر

عقیل احمد عباسی

سندھ کی دھرتی سے کئی شخصیات پیدا ہوئی ہیں۔اس سرزمین سندھ نے وقتاً فوقتاً ایک سے بڑھ کر ایک کو جنم دیا ہے، سندھ کے ضلع لاڑکانہ میں کئی شاعر، ادیب، دانشور، محقق، مورخ اور فنون لطیفہ سے وابستہ شخصیات نے جنم لیا۔ ایسے ہی انمول اور نایاب لوگوں میں عبدالفتاح 10 ستمبر 1972 کو لاڑکانہ شہر جلن پور میں ایک بہترین استاد محترم سائیں عبدالغفار عباسی کے گھر پیدا ہوئے۔ وہ ایک ایسے خاندان کا فرد ہے جس میں مذہبی اور فکری دلچسپی اور ذوق ہے۔آپ کے تڑ دادا حافظ استاد قاضی محمد عثمان عباسی رحمۃ اللہ علیہ، آپ کے پڑ دادا استاد سائیں قاضی عطا محمد عباسی رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے دادا سائیں استاد قاضی عبدالرزاق عباسی رحمۃ اللہ علیہ ایسی لاجواب اور بے مثال مذہبی اور علمی شخصیات تھیں جس کا بہت بڑا وسیع حلقہ طلبہ و طالبات، اساتذہ کرام طلبہ میں شامل تھے، آج بھی ہزاروں کی تعداد میں آبائی گاؤں کے نوجوان، بوڑھے مرد، مائیں، بہنیں اور بچیاں ان کا ذکر کرتے ہیں۔لاڑکانہ کے قریب کوٹ مرزا کالو، سیھڑ، باڈھ، مسوڈیرو اور دیگر علاقے ان کی علمی، ادبی اور مذہبی خدمات کی لازوال مثالیں بیان کرتے ہیں۔ قاضی عباسی خاندان نے اس خاندان کے بزرگوں کو حقیقی علمی، ادبی اور انسان دوست تربیت دی اور انہیں انسانیت کا سبق دیا۔لاڑکانہ شہر کے ایک پیارے خدائی بندے عبدالفتاح عباسی جو کہ علمی، سماجی، ادبی اور مذہبی گھرانے سے تعلق رکھنے والے ایک ایسے انتہائی باوقار خاندان سے وابستہ ہیں، اپنے ہی شہر لاڑکانہ کے سماجی کاموں میں ہمہ وقت مصروف نظر آتے ہیں۔ان کا تعلق کسی سیاسی جماعت یا تنظیم سے نہیں رہا لیکن وہ ہمیشہ اپنے پیرو مرشد امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کی بین الاقوامی شخصیت سے گہرا متاثر رہا ہے، خالصتاً دینی تحریک دعوت اسلامی کے نعرے "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" کے تحت ہمیشہ ان کے مذہبی جذبے سے متاثر رہے ہیں۔آپ نے ہمیشہ خوفِ خدا اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی کو پروان چڑھا کر انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہیں۔آپ حسنی حسینی شہزادے حضرت سیدنا غوث اعظم عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ کے مریدیں میں سے ہیں اور اپنے پیرو مرشد غوث پاکؒ کی گیارہویں شریف سے گہری عقیدت رکھتے ہیں۔لاڑکانہ کی بہترین سوچ مظہر سینئر کالم نگار عبدالفتاح عباسی جو کہ اچھے اور مثبت سماجی، مذہبی اور خصوصاً موجودہ مسائل پر بہترین مضامین لکھتے ہیں، سندھ کے دکھوں اور سندھ کے محروموں کے بارے میں ایک عرصے سے لکھ رہے ہیں۔وہ ایک بے باک، دلیر، مصنف اور کالم نگار ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے علاقے میں بے خوف اور نیک نیتی کے ساتھ مخلص سماجی کارکن بھی ہیں۔وہ اپنے حلقہ احباب میں نہ صرف ایک بہادر انسان دوست بلکہ ایک مشہور کالم نگار اور مصنف کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں۔وہ معاشرے کے بہترین کرداروں، سندھ کی سرزمین کے بہترین رول ماڈلز کو اجاگر کرنے اور سندھ کے دکھ درد، مصائب، مشکلات، بھوک، بے روزگاری، غربت، تنگدستی، افلاس اور دیگر مصائب کی آواز کو اپنے قلم کے ذریعے اعلیٰ ایوانوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ان کی محبت سندھ کے عظیم کرداروں سے ہمیشہ رہی ہے اور وہ سندھ کے درد کے لیے سندھ کی لازوال محبت کے امین رہے ہیں۔ان کی اکثر تحریروں میں ہمیشہ مظلوم اور مصیبت زدہ لوگون کا تذکرہ ہوتا ہے۔انہوں نے زندگی بھر اپنے ذاتی مفادات اور خواہشات کی بجائے سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے ہمیشہ قلم اٹھایا۔ وہ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں آل پاکستان رائٹرز فورم میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے خصوصی انتخابات کے تحت دو مرتبہ منتخب ہو چکے ہیں۔ جہاں ملک کے کئی بہترین ادیبوں، شاعروں، دانشوروں اور اہل قلم نے شرکت کی۔انہیں سندھ کے دارالحکومت کراچی میں ہونے والی کئی ورکشاپس اور سیمینارز میں سندھ کے تمام مسائل پر لکھنے کے لیے خصوصی طور پر مدعو کیا گیا ہے۔بلاشبہ نوجوان مصنف اور سینئر کالم نگار عبدالفتاح عباسی نے اپنی مادری زبان سندھی کے ساتھ ساتھ دیگر زبانوں میں بھی لکھ کر معاشرے کے نچلے طبقے کے غریب اور نادار لوگوں کے لیے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ان کے سفرنامے نہ صرف سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، پنجاب، پاکستان کے لیے لکھے گئے ہیں بلکہ دیگر ممالک بالخصوص مکہ شریف، مدینہ منورہ، کربلا معلیٰ، نجف اشرف، بغداد پاک، ایران، عراق، سعودی عرب، دبئی، شارجہ وغیرہ کے بارے میں بھی سفرنامے لکھے گئے ہیں۔ حضرت صوفی شاہ عنایت شہید رح سے لے کر شہید مخدوم بلاول رح اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رح سے لے کر سندھ کے مخدوم محمد اسماعیل پریاں لوئی، مخدوم عبدالرحمن ہاشمی شہید، حضرت محمد عبدالغفار المعروف پیر مٹھا سائیں نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت محمد قاسم مشوری رح، حضرت سائیں سید غلام حسین شاہ بخاری غفاری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سمیت دیگر اہم شخصیات پر قلم اٹھایا ہے، انہوں نے ہر دور میں سندھ کے مسائل پر قلم اٹھا کر اپنا فرض نبھانے کی کوشش کی ہے۔ان کی خدمات اس لحاظ سے بھی قابل ذکر ہیں کہ وہ ہر طرح کے سماجی بہبود کے کاموں میں پیش پیش رہے ہیں اور اپنے عظیم ہستیوں کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے رہے ہیں۔ اس کے دوست، بھائی، عزیز و اقارب اسے دل سے پیار کرتے ہیں۔اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اس مختصر سی زندگی میں، زندگی کے نشیب و فراز میں انسان بظاہر عام لگتا ہے، لیکن محنت، کوشش اور کوشش ہی حقیقت پسندانہ کامیابی کا باعث بن سکتی ہے، جیسا کہ دانشوروں کا کہنا ہے کہ اچھے دوست زندگی کی سب سے بڑی دولت اور اثاثہ ہیں۔زندگی میں کبھی بھی اچھے دوست کو پرکھنے کی کوشش نہ کریں، وقت اور حالات خود فیصلہ کرتے ہیں، بہترین بھائیوں جیسے دوستوں کی قدر کرنی چاہیے اور کسی کو سادگی پر بھی بے وقوف نہ سمجھیں، کیونکہ چند اچھے اور مخلص دوست لاکھوں اچھے اور مخلص دوستوں سے کم نہیں ہوتے اور چند اچھے اور مخلص دوست کسی بڑے سرمائے سے کم نہیں ہوتے ہیں، اسی طرح بہترین اور مخلص دوستوں میں محترم عبدالفتاح عباسی بھی ہمارے عزیز دوست اور ساتھی ہیں۔ ان کے ساتھی قابل اعتماد دوست ہیں جو جہاں کہیں بھی ملتے ہیں ایک دوسرے کو نہ صرف رسمی بلکہ باوقار انداز میں خوش آمدید کہتے ہیں، سندھی قوم کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ اپنی سندھی تہذیب، ثقافت اور رسم و رواج کے مطابق احترام سے پیش آتے ہیں۔ان کی تحریروں میں بے پناہ جوش و خروش کی وجہ سے نہ صرف گرینڈ ڈیموکریٹ الائنس کے حر مجاہد اور پیر سائیں پگارا بلکہ دیگر جمہوری جماعتوں کے مرکزی قائدین، مقامی قیادت اور حزب اختلاف کی سیاسی جماعتوں نے بھی کئی سالوں سے سینئر ادیب اور کالم نگار عبدالفتاح عباسی کی بے مثال تحریروں کو سراہتے ہوئے ان کی گرانقدر خدمات کو سراہا ہے۔ان کی تحریروں میں مظلوموں، غریبوں اور ناداروں کے جذبات کی عکاسی پر خصوصی توجہ ہے۔وہ اکثر روحانی ہستیوں، بزرگان دین، اولیاء اللہ، کاملین، صوفیاء کرام، درویشوں اور برکتوں کے مراکز اور خانقاہوں کی انسانیت کی خدمت کے نمایاں پہلوؤں کو اپنے قلم کے ذریعے عام کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔وہ اللہ پاک کے فضل میں ڈوب کر رب کی حقیقی اور خوشنما زندگی کو عام لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کرتا رہا ہے۔

☆☆☆☆

عوام کی بنیادی ضروریات سے محرومی اور نئے یونٹس کی بازگشت

آج کل مملکت پاکستان میں نئے انتظامی یونٹس یا عرف عام میں نئے صوبوں کی گرما گرم بحث پوری شدت سے جاری ہے۔اس موضوع پر دلائل سے بحث ہونے کے بجائے الزام در الزام اور گالم گلوچ نے ماحول کو مزید شدت پسندانہ کر دیا ہے۔ ہر دو طرف سے بنا عوام کے سامنے

اپنے حق میں دلائل سے بات رکھنے کے بس ضد اور انا کے ذریعے اپنی بات دوسرے سے زبردستی منوانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایک جمہوری ملک میں جمہوری معاشرے کو پروان چڑھانے کے لئے جمہوری رویوں کی اشد ضرورت ہے؛ یہ جمہوریت کا ہی حسن ہے کہ ہر طرح کی آوازوں کو اپنی بات رکھنے کا مکمل حق حاصل ہوتا ہے۔اس کے لئے آئین میں دیئے گئے قانونی طریقہ کار پر عمل کر کے اپنی بات عوام تک پہنچائی جاسکتی ہے ،اور آئینی طریقے سے ہی اس پر عملدرآمد کیا جا سکتا ہے۔ یہ بات بھی مدنظر رہے کہ پاکستان میں انتظامی بنیادوں پر تجربات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ قیام پاکستان کے بعد سے ہی انتظامی بنیادوں پر اس طرح کے تجربات شروع ہو چکے تھے۔

1947ء میں قیام پاکستان پر پاکستان عملاً دو حصوں (مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان) پر مشتمل تھا۔ اس کو انتظامی طور پر مختلف صوبوں مشرق میں بنگال، مغرب میں پنجاب، سندھ، سرحد، چیف کمشنر صوبہ بلوچستان، چند ریاستوں اور کچھ وفاق کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ کراچی کو پاکستان کا پہلا وفاقی دارالحکومت بنایا گیا۔

اس کے بعد انتظامی طور پر مزید بہتری کے نام پر اس وقت کی حکومت نے 14 اکتوبر 1955ء کو مغربی پاکستان کے تمام صوبوں اور وفاق کے زیر انتظام علاقوں کو ملا کر ایک واحد انتظامی یونٹ بنا دیا، جبکہ مغربی پاکستان کی الگ یونٹ کی حیثیت برقرار رکھی گئی۔ اس کو مشہور زمانہ "ون یونٹ" کا نام دیا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد جو عوام کو بتایا گیا وہ تھا ملکی اخراجات کم کرنا، اور یکجہتی کو فروغ دینا۔اسی دوران 1959ء میں صدر ایوب خان صاحب نے دارالحکومت کو کراچی سے منتقل کرنے اور نئے دارالحکومت کی تعمیر کا حکم جاری کر دیا۔ 24 فروری 1960ء کو اس نئے دارالحکومت کا نام "اسلام آباد" تجویز کیا گیا۔ باضابطہ طور پر 14 اگست 1967ء کو دارالحکومت کراچی سے اسلام آباد منتقل کر دیا گیا۔ یوں اسلام آباد انتظامی طور پر بہتری کے نام پر پاکستان کا نیا دارالحکومت بن گیا۔ عوام کے شدید احتجاج اور سیاسی دباؤ کے بعد 30 جون 1970 کو ون یونٹ کا خاتمہ کر دیا گیا، اور مغربی پاکستان کو پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان کی صورت انتظامی طور پر تقسیم کر دیا گیا۔کچھ حصہ وفاق کے زیر انتظام علاقوں پر بحال کر دیا گیا۔

سال 1971 میں مشرقی پاکستان کے جدا ہونے کے بعد 1973 میں پاکستان کا دوسرا آئین پیش کیا گیا۔ جو 1973 کے متفقہ آئین کے طور پر پاکستان کا موجودہ آئین ہے۔ اس آئین کے تحت پاکستان کے چاروں صوبوں، وفاق کے زیرِ انتظام علاقوں (فاٹا)، شمالی علاقہ جات اور وفاقی دارالحکومت (اسلام آباد) کی حدود کا تعین کیا گیا۔صوبوں کو ڈویژن، ڈویژن کو اضلاع، اور اضلاع کو تحصیلوں میں تقسیم کیا گیا۔اگست 2000ء میں پرویز مشرف کے دور میں مقامی حکومتوں کے نظام کے تحت "ڈویژن" کی سطح عارضی طور پر ختم کر دی گئی تھی، جو بعد میں بحال کر دی گئی۔ 2009ء میں شمالی علاقہ جات کو نیم صوبائی خودمختار حیثیت دے کر گلگت بلتستان کا نام دیا گیا۔2018ء میں اکتیسویں آئینی ترمیم کے ذریعے قبائلی علاقوں (FATA) کو خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا، جس سے وفاق کے زیر انتظام ان علاقوں کی تاریخی حیثیت بدل گئی۔

آئین کے تحت اس وقت پاکستان چار صوبوں (پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان)، وفاقی دارالحکومت، اور ایک انتظامی یونٹ (گلگت بلتستان) پر مشتمل ہے۔

عوام کے لئے مختلف ادوار میں کی گئیں ان انتظامی تبدیلیوں کے باوجود تا حال عوام اپنے بنیادی حقوق کی فراہمی کے طلب گار ہیں۔ اب بھی عوام کی اکثریت بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ اس لئے تازہ بحث کے دوران بھی عوام دونوں اطراف کے رہنماؤں سے یہ دریافت کرنا چاہتی ہے، کہ آپ دونوں کے پاس عوامی مسائل کا حل کیا ہے؟ اگر آپ ہمیں موجودہ انتظامی تقسیم میں رکھنا چاہتے ہیں، تو کیوں اس موجودہ نظام میں اب تک ہمارے بنیادی مسائل حل نہیں ہو پائے ہیں؟ کیوں آئین و قانون میں دیئے گئے ہمارے حقوق ہماری دہلیز تک نہیں پہنچ پائے؟ کیوں ہماری قسمت میں اب تک محرومیاں ہی لکھی ہوئی ہیں؟ کیوں با اختیار مقامی بلدیاتی نظام کو طاقتور نہیں بنایا جا سکا؛ تا کہ اقتدار کی منتقلی نچلی سطح پر پہنچائی جا سکتی۔ دوسری طرف نئے یونٹس کے حمایتی رہنماؤں سے بھی یہی سوالات ہیں، کہ ان کے پاس کیا گارنٹی ہے کہ نئی انتظامی تقسیم کے بعد کے حالات عوام کے لئے دودھ اور شہد کی نہریں بہا دیں گے؟ کیا گارنٹی ہے کہ یہی قابضین دوبارہ نئے یونٹس میں بھی ہمارے حقوق پر قابض نہیں رہیں گے؟ یہی ٹوٹی روڈیں ہمارا مقدر نہیں رہیں گی؟ یہ پانی ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر نہیں ہوگا؟ پولیس سدھر جائے گی؟ اصل توجہ طلب بات یہ ہے کہ عوام مسائل کے تو حقدار ہیں وسائل کے حقدار کب ٹھہرائے جائیں گے؟

☆☆☆☆

حاجی محمد اکبر اچکزئی ایک عہد ساز شخصیت

تحریر: مولانا رحمت اللہ حماد

ملکی سطح پر مرحوم حاجی محمد اکبر اچکزئی ایک ایسی عہد ساز، مخلص، باکردار، دیندار، علم دوست، قوم دوست اور عوام دوست شخصیت تھے جن کی پوری زندگی خدمتِ خلق، خدمتِ دین، ملی و قومی جذبے، سیاسی و سماجی شعور، قبائلی روایات کی پاسداری اور عام لوگوں کی فلاح و بہبود سے عبارت تھی۔ حاجی صاحب مرحوم کی پیدائش 1935ء میں نورک سلیمان خیل، تحصیل گلستان، ضلع قلعہ عبداللہ میں ہوئی۔ آپ اچکزئی قوم کی ذیلی شاخ ادوزئی قبیلے سے تعلق رکھتے تھے، جو پاکستان اور افغانستان دونوں ممالک میں اپنی تاریخی، سماجی اور قبائلی اہمیت کے باعث عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔حاجی محمد اکبر اچکزئی کی پرورش ایک ایسے باوقار اور دینی و اخلاقی ماحول میں ہوئی جہاں تعلیم، تربیت، اخلاق، دیانت، شرافت، رواداری اور خدمتِ خلق کو بنیادی اقدار کی حیثیت حاصل تھی، یہی وجہ تھی کہ ان کی شخصیت میں بچپن ہی سے سادگی، متانت، شرافت، دیانت، احساسِ ذمہ داری اور دوسروں کے کام آنے کا جذبہ نمایاں رہا۔ان کے خاندان میں آج بھی تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے، جن میں کئی افراد مختلف نجی، دینی اور عصری تعلیمی ادارے چلا رہے ہیں، جن میں ایک معروف دینی و عصری ادارہ جامعہ اسلامیہ اکبر العلوم و ایجوکیشن سسٹم انسٹیٹیوٹ، شیخ ماندہ، ایئرپورٹ روڈ کے نام سے معروف ہے، جہاں اس وقت مجموعی طور پر 2577 طلبہ و طالبات زیرِ تعلیم ہیں اور انہیں مفت تعلیم فراہم کی جاتی ہے؛ یہ علمی و تعلیمی خدمت دراصل اسی سوچ اور مشن کا تسلسل ہے جسے حاجی محمد اکبر اچکزئی مرحوم نے اپنی زندگی میں آگے بڑھایا اور تعلیم کو معاشرے کی تعمیر و ترقی کا بنیادی ذریعہ قرار دیا۔حاجی صاحب مرحوم نہایت سادہ مزاج، خوش اخلاق، دیندار، متقی و پرہیزگار، صوم و صلوٰۃ کے پابند، نرم گفتار، علم دوست، غریب پرور اور وسیع القلب انسان تھے؛ اہلِ محلہ، علاقے کے لوگوں، خاندان اور رشتہ داروں میں بزرگ ہوں یا نوجوان، سب ان کا بے حد احترام کرتے تھے اور ان کی باتوں کو تجربے، اخلاص اور خیرخواہی کا نچوڑ سمجھتے تھے۔ انہوں نے اپنی پوری عملی زندگی، نوجوانی سے لے کر بڑھاپے اور آخری عمر تک، ملی، دینی، عوامی، علمی، سیاسی، سماجی اور قبائلی خدمات کو اپنا شعار بنائے رکھا اور اپنے اہلِ محلہ سمیت پورے علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ان کی سب سے نمایاں ترجیحات میں تعلیم کا فروغ شامل تھا؛ انہوں نے شیخ ماندہ اور گرد و نواح کے لوگوں کے لیے ایک بڑے دینی و عصری تعلیمی ادارے کے قیام کی بنیاد رکھی اور اس سوچ کو عملی شکل دی کہ آنے والی نسلوں کے شاندار مستقبل، علاقے کی ترقی اور ملک و ملت کی تعمیر کا سب سے مضبوط ذریعہ تعلیم ہی ہے۔حاجی صاحب مرحوم تعلیم کے میدان میں غیر معمولی دوراندیشی رکھتے تھے، وہ سمجھتے تھے کہ اگر نوجوان نسل کو دینی، اخلاقی اور عصری تعلیم سے آراستہ کر دیا جائے تو معاشرے میں مثبت تبدیلی، خود انحصاری، شعور اور ترقی کے دروازے کھل سکتے ہیں۔ اسی جذبے کے تحت انہوں نے سینکڑوں مساجد اور مدارس کی تعمیر و مرمت میں حصہ لیا اور دینی اداروں کی مالی و دیگر ضروریات پوری کرنے میں حتی المقدور تعاون کیا، جبکہ سینکڑوں مدارس کے ساتھ سالانہ بنیادوں پر مالی اور خوراکی تعاون بھی ان کے معمولات میں شامل تھا۔ علاقے کی بنیادی ضروریات اور عوامی مسائل کے حل کے لیے بھی حاجی صاحب مرحوم نے بھرپور کردار ادا کیا؛ صحت کے مراکز، اسپورٹس کمپلیکس، اسٹریٹ لائٹس، علاقے کی نالیوں کی مرمت، کئی کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کی منظوری، واپڈا اور بجلی کی لوڈشیڈنگ سے متعلق مسائل، سوئی سدرن گیس کی لوڈشیڈنگ اور دیگر عوامی مشکلات کے حل کے لیے مسلسل کوششیں کیں، اہلِ علاقہ کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے کے لیے کچرا اٹھانے کا انتظام کیا، راستوں کے درمیان رکاوٹ بننے والے بجلی کے متعدد کھمبوں کو ہٹوا کر سائیڈ پر منتقل کروایا تاکہ عام لوگوں کو آمد و رفت میں سہولت حاصل ہو، جبکہ پانی کے دیرینہ مسئلے کے حل کے لیے متعدد ٹیوب ویل منظور کروانے میں بھی اپنا کردار ادا کیا؛ ان میں سے بعض منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ بعض پر کام جاری ہے اور امید ہے کہ وہ بھی مستقبل قریب میں مکمل ہو جائیں گے، ان شاء اللہ۔ ان تمام عوامی کاموں کے لیے انہوں نے اپنی ذاتی استطاعت اور وسائل کو بھی بروئے کار لایا اور کسی ذاتی مفاد کے بجائے عام لوگوں کی سہولت اور علاقے کی ترقی کو ترجیح دی۔حاجی محمد اکبر اچکزئی مرحوم نوجوانوں کے مستقبل کے حوالے سے بھی نہایت حساس اور دوراندیش تھے؛ وہ باصلاحیت، ہنرمند، روزگار سے وابستہ، دکانداری اور تجارت کرنے والے افراد اور دینی و عصری تعلیم حاصل کرنے والے نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے تھے، جبکہ ان نوجوانوں کو جو اپنا وقت ضائع کرتے یا کسی مثبت اور تعمیری سرگرمی میں مصروف نہ ہوتے، ہمیشہ شفقت اور اصلاحی انداز میں نصیحت فرماتے کہ وقت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، اسے ضائع کرنے کے بجائے کسی جائز، مفید اور باعزت کام میں صرف کرنا چاہیے تاکہ انسان اپنے لیے، اپنے بچوں، خاندان اور عام مسلمانوں کے لیے کچھ نہ کچھ مفید کر سکے۔انہوں نے اپنی تجارتی سرگرمیوں کے ذریعے بھی سینکڑوں نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا، مختلف لوگوں کو ملازمتیں دیں، تجارت کے مواقع فراہم کیے اور متعدد افراد کو تجارت کا طریقہ سکھا کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنایا؛ آج ان میں سے بہت سے لوگ اپنی اپنی تجارت اور کاروبار سے وابستہ ہیں اور خود اپنے خاندانوں کے کفیل بن چکے ہیں۔ حاجی صاحب مرحوم کی سماجی خدمات کا دائرہ صرف بلوچستان ہی نہیں بلکہ پاکستان، افغانستان تک وسیع تھا، کسی شخص یا خاندان کو کوئی ناگہانی آفت یا مشکل پیش آتی تو وہ اپنی مالی استطاعت کے مطابق اس کی مدد کے لیے پہنچ جاتے، غریبوں، یتیموں، مستحق خاندانوں اور عام مسلمانوں کی سال بھر مالی مدد کرتے اور ضرورت مندوں کے ساتھ دل کھول کر تعاون فرماتے تھے۔اسی طرح انہوں نے اپنی زندگی میں کئی لوگوں کو حج کی سعادت حاصل کرنے کے لیے اپنے وسائل سے مدد فراہم کی اور ایسے افراد کو بھی حج کروایا جن پر حج فرض ہو چکا تھا مگر مالی وسائل میسر نہ تھے؛ یہ خدمت ان کے دینی جذبے، سخاوت اور اللہ تعالیٰ کے دین سے محبت کی واضح علامت تھی۔حاجی صاحب مرحوم کی شخصیت صرف اپنے محلے یا علاقے تک محدود نہیں تھی بلکہ علاقائی، قبائلی، صوبائی اور ملکی سطح پر انہیں ایک مخلص، باکردار، عوام دوست، علم دوست، باشعور، ملی، قومی، سیاسی، سماجی، قبائلی، دینی و نظریاتی اور وفادار شخصیت کے طور پر قدر و احترام حاصل تھا۔وہ جمعیت علماء اسلام کے ساتھ گہری وابستگی رکھتے تھے اور جوانی سے آخری عمر تک جمعیت علماء اسلام کی علاقائی، ضلعی، صوبائی اور ملکی سطح پر اپنی استطاعت سے بڑھ کر مالی، اخلاقی اور جماعتی معاونت کرتے رہے؛ ان کے لیے جماعت سے وابستگی محض سیاسی تعلق نہیں بلکہ ایک نظریاتی، دینی اور اصولی وابستگی تھی۔ وہ اولیاء اللہ، اکابر علماء، طلبہ اور اہلِ علم کی صحبت کو اپنے لیے باعثِ سعادت سمجھتے تھے اور ان کی خدمت کو اپنے لیے اعزاز تصور کرتے تھے؛ اپنے دور کے جلیل القدر علماء کی صحبت، سرپرستی اور دعاؤں سے وہ روحانی و اخلاقی فیض حاصل کرتے رہے اور انہی نیک صحبتوں کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے انہیں دینِ اسلام کے مختلف شعبوں، مدارس، مساجد، علماء، طلبہ، عوام اور مستحقین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ان بزرگوں اور اکابر علماء میں ضلع چمن کے ممتاز عالم دین، سابق رکن قومی اسمبلی، مرکزی نائب امیر جمعیت علماء اسلام اور فقہی مجلس کے سربراہ شیخ الحدیث حضرت مولانا علامہ عبدالغنی رحمہ اللہ، نیز سابق رکن صوبائی اسمبلی اور جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا نور محمد صاحب رحمہ اللہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا سید عبدالستار شاہ صاحب دامت برکاتہم ضلع کوئٹہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی صاحب رحمہ اللہ ضلع چمن، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسلم صاحب رحمہ اللہ ضلع چمن، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرزاق صاحب رحمہ اللہ ضلع چمن، شیخ الحدیث حضرت مولانا مہاجر عبدالغنی شہید رحمہ اللہ ضلع چمن، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد لاجور صاحب دامت برکاتہم ضلع چمن، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ ضلع چمن، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ہاشم صاحب رحمہ اللہ ضلع چمن، شیخ الحدیث حضرت مولانا وزیر محمد صاحب وردگ دامت برکاتہم ضلع چمن، شیخ الحدیث حضرت مولانا نصرالدین صاحب رحمہ اللہ ضلع قلعہ عبداللہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا عطاء اللہ صاحب رحمہ اللہ ضلع قلعہ عبداللہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ظریف صاحب دامت برکاتہم ضلع قلعہ عبداللہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ فضل محمد بڑیچ صاحب رحمہ اللہ ضلع کوئٹہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالعلی دیوبندی صاحب رحمہ اللہ ضلع کوئٹہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا شہید عبدالسلام صاحب رحمہ اللہ ضلع کوئٹہ سمیت اپنے وقت کے متعدد جلیل القدر علماء شامل تھے، جن کی صحبت و سرپرستی میں حاجی صاحب مرحوم نے دینی، سماجی اور جماعتی خدمات انجام دیں اور ان کے ساتھ ایک مخلص اور ہم عصر رفیق کی حیثیت سے شانہ بشانہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔ حاجی صاحب مرحوم سیاست کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ سیاست ہر کسی کا کام نہیں، اسے سیکھنا پڑتا ہے اور سیاست ہمیشہ بزرگوں، اکابر اور تجربہ کار لوگوں سے سیکھنی چاہیے؛ ان کے نزدیک سیاست ایک پرخار میدان تھا جہاں جلد بازی کے بجائے صبر، برداشت، مشاورت، اخلاص اور دوراندیشی ہی کامیابی کی ضمانت بنتی ہے۔ وہ نوجوان سیاسی کارکنوں کو تلقین کرتے تھے کہ عارضی اور ذاتی فائدے کے بجائے طویل المدتی قومی، ملی اور جماعتی مفاد کو مقدم رکھا جائے، سیاست میں اصل مقام عہدے کا نہیں بلکہ وفاداری کا ہوتا ہے، اور ایک کارکن کو مرتے دم تک اپنی جماعت کے ساتھ اخلاص، استقامت اور وفاداری کے ساتھ وابستہ رہنا چاہیے۔ وہ اختلافات کو ذاتی دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے جماعتی مقصد، اتحاد اور اتفاق کو مقدم رکھنے کے قائل تھے اور ہمیشہ اس بات پر زور دیتے کہ جماعت کی کامیابی باہمی اعتماد، اتحاد، مشاورت اور اخلاص سے وابستہ ہے۔ حاجی صاحب مرحوم کے بڑے فرزند محترم حاجی نعمت اللہ صاحب اچکزئی بھی اپنے والد مرحوم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے قومی اور ملکی سطح پر اپنے والد مرحوم کے دینی، ملی، سیاسی، سماجی اور جماعتی مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے جمعیت علماء اسلام پاکستان کے صوبائی و مرکزی سطح کے رہنما کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ محترم حاجی نعمت اللہ صاحب جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے سرپرست اور ضلعی مجلسِ عاملہ کے رکن بھی ہیں اور جماعت کے اندر ایک معزز سیاسی، سماجی اور قبائلی شخصیت کی حیثیت سے قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے والد محترم کے نقشِ قدم پر چلنے، ان کے مشن کو آگے بڑھانے اور جماعت، دین، ملک و قوم اور عوام کی ہر سطح پر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حاجی محمد اکبر اچکزئی مرحوم کی دینی و جماعتی خدمات کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ان کی وفات پر ملک بھر سے ممتاز دینی، سیاسی، سماجی اور قبائلی شخصیات نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، خانوادہ مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ خصوصاً قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب حفظہ اللہ، مولانا عطاء الرحمٰن صاحب، انجینئر ضیاء الرحمٰن صاحب، مولانا مفتی اسعد محمود صاحب، حضرت مولانا قاری عبدالرؤف مدنی صاحب، مفتی عامر محمود صاحب نے حاجی صاحب کی وفات پر تعزیت کی۔اس کے علاوہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر حضرت مولانا ناصرالدین خاکوانی صاحب دامت برکاتہم سمیت متعدد اکابر علماء و رہنماؤں نے تعزیت کی اور مرحوم کی دینی، ملی، قومی، جماعتی اور سماجی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ان کی نمازِ جنازہ اور فاتحہ خوانی میں بھی ملک بھر سے ممتاز دینی، سیاسی، سماجی اور قبائلی شخصیات نے شرکت کی، جن میں جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی و صوبائی رہنما، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مرکزی و صوبائی ذمہ داران، مختلف مدارس کے مہتممین اور وفود، اسکولوں، کالجز اور یونیورسٹیوں کے ڈائریکٹرز، ہیڈز، پرنسپلز اور وفود، علماء کرام، سادات خاندان کے معززین، مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین، قبائلی عمائدین، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی، اراکینِ قومی و صوبائی اسمبلی، ڈاکٹرز، ججز و وکلاء، تاجر برادری اور اچکزئی قوم کے معززین سمیت مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات شامل تھیں، جنہوں نے مرحوم کے اہلِ خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے ان کی ملی، قومی، علاقائی، سماجی، قبائلی، سیاسی اور مذہبی خدمات کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ مرحوم حاجی محمد اکبر اچکزئی کے پسماندگان اور خاندان کا بھی ایک وسیع علمی، دینی، سیاسی اور سماجی حلقہ ہے۔وہ محترم حاجی نعمت اللہ صاحب، حاجی حفیظ اللہ، حاجی سیف اللہ اور حاجی حبیب اللہ کے والدِ محترم، جبکہ حاجی محمد داؤد، حاجی عبدالکریم خان، حاجی عبدالوارث، مولانا عبدالخالق صاحب، حاجی عبدالستار کے چچا تھے؛ اسی طرح حاجی نصیب اللہ، حاجی عزیز اللہ، حافظ نقیب اللہ، مولانا رحمت اللہ صاحب، عطاء اللہ، محمد سعید اور رفیع اللہ کے دادا، جبکہ حاجی مطیع اللہ کے نانا تھے۔ان کا خاندان آج بھی ان کے دینی، علمی، سماجی اور ملی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف عمل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حاجی محمد اکبر اچکزئی مرحوم کی زندگی اس روشن حقیقت کی عملی مثال ہے کہ انسان کا اصل سرمایہ دولت، جائیداد یا منصب نہیں بلکہ کردار، اخلاص، وفاداری، خدمتِ خلق، علم دوستی، عملی زندگی، نفعِ عام اور لوگوں کے دلوں میں پیدا ہونے والی عزت و محبت ہے؛ انہوں نے اپنی زندگی میں جو کچھ حاصل کیا اسے صرف اپنی ذات تک محدود رکھنے کے بجائے معاشرے، دین، علماء، مدارس، مساجد، طلبہ، نوجوانوں، غریبوں، یتیموں، مستحقین اور عام مسلمانوں کی خدمت کے لیے وقف کیے رکھا، اسی لیے 9 جولائی 2026 کو ان کی وفات ایک فرد کا انتقال نہیں بلکہ ایک ایسے خدمت گزار عہد کا اختتام محسوس ہوتی ہے جس کی یاد آنے والی نسلوں تک زندہ رہے گی۔اللہ تعالیٰ مرحوم حاجی محمد اکبر اچکزئی کی کامل مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو نور سے بھر دے، ان کے درجات بلند فرمائے، ان کی دینی، ملی، قومی، سماجی اور عوامی خدمات کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے، ان کے تمام صدقاتِ جاریہ کو ان کیلئے ذریعۂ نجات بنائے، ان کے اہلِ خانہ، اولاد، عزیز و اقارب، دوستوں، احباب اور تمام متعلقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان کے فرزندان محترم حاجی نعمت اللہ صاحب، حاجی حفیظ اللہ، حاجی سیف اللہ اور حاجی حبیب اللہ سمیت تمام خاندان کو مرحوم کے نیک مشن کو اخلاص، استقامت اور حسنِ عمل کے ساتھ آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

آسمان تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

☆☆☆☆☆
☆☆

بقیہ 1

-ذرائع کے مطابق جنگ کے دوران بھی پاکستان کی ایران سے درآمدات جاری رہیں، سرکاری اعداد وشمار سے معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان کی مالی سال 2025-26 میں ایران سے درآمدات 12 فیصد اضافے کے ساتھ ایک ارب 39 کروڑ 50 لاکھ ڈالر ریکارڈ کی گئیں تھیں۔ذرائع نے بتایا کہ پاکستان کا ایران سے درآمدات پر ہر گزرتے سال کے ساتھ انحصار بڑھ رہا ہے۔مالی سال 2024-25 میں ایران سے درآمدات ایک ارب 24 کروڑ 10 لاکھ ڈالر، مالی سال 2023-24 میں ایک ارب 3 کروڑ 70 لاکھ ڈالر، مالی سال 2022-23 میں 88 کروڑ ڈالر، مالی سال 2021-22 میں 77 کروڑ 38 لاکھ ڈالر، مالی سال 2020-21 میں 51 کروڑ 86 لاکھ ڈالر اور مالی سال 2019-20 میں 44 کروڑ ڈالر تھیں۔

بقیہ 2

نام پر رجسٹرڈ سم سے درج ذیل فارمیٹ کے مطابق ایس ایم ایس (SMS) ارسال کریں، طریقہ کے مطابق REG (اسپیس) CNIC بغیر ڈیش (اسپیس) گاڑی کا نمبر بغیر اسپیس یا ڈیش (اسپیس) صوبائی کوڈ (اسپیس) گاڑی کی رجسٹریشن کی تاریخ، کامیاب رجسٹریشن پر شہری کو تصدیقی جواب موصول ہوگا۔اعلامیہ کے مطابق پیٹرول پمپ جانے سے قبل شہری اپنے موبائل سے TOK لکھ کر 9771 پر میسج کریں۔موصول ہونے والا فیول ٹوکن پمپ پر دکھا کر تصدیق کے بعد رعایتی پیٹرول حاصل کیا جاسکے گا۔اسلام آباد میں پیر اور منگل کی درمیانی شب سے فراہمی شروع کی جائے گی۔باقی ملک میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب سے ملک بھر کے پیٹرول پمپس پر ریلیف دستیاب ہوگا۔وزیراعظم پاکستان شہباز شریف اپنے عوام بالخصوص محنت کش طبقات کی فلاح و بہبود اور ان پر اقتصادی بوجھ کم کرنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لانے کیلئے کوشاں ہیں

بقیہ 3

درمیان طے پائی۔انڈونیشیا کے قونصل جنرل کراچی مذاکر نے کہا کہ یہ مفاہمتی یادداشتیں محض دستاویزات پر دستخط نہیں بلکہ دونوں ممالک کے صنعتی اداروں اور کاروباری کمپنیوں کے درمیان مضبوط روابط اور عملی تعاون کی جانب اہم قدم ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان ہونے والی بات چیت کو عملی شراکت داری میں تبدیل کرنا اقتصادی سفارت کاری کا بنیادی مقصد ہے۔ہیلتھ اور ہیلتھ کیئر ڈیوائسز ایسوسی ایشن پاکستان کے درمیان معاہدے کے تحت کاروباری روابط، باہمی مارکیٹ تک رسائی، صنعتی اور ضابطہ جاتی معلومات کا تبادلہ، استعداد کار میں اضافہ، تحقیق و ترقی، ٹیکنالوجی کی منتقلی، پیداواری مشینری، مقامی سطح پر تیاری، مشترکہ منصوبوں اور ڈیجیٹل صحت کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔انڈونیشیا کی ہیلتھ کیئر کی طبی آلات کے شعبے سے وابستہ تقریباً 250 اداروں کی نمائندگی کرتی ہے جبکہ پاکستان کی ہیلتھ کیئر ڈیوائسز ایسوسی ایشن کے تقریباً 300 درآمد کنندگان اور مقامی تیار کنندگان اس کے رکن ہیں۔دیگر 2 مفاہمتی یادداشتوں کے ذریعے بھی انڈونیشیا اور پاکستان کی نجی کمپنیوں کے درمیان براہ راست کاروباری روابط کو وسعت دینے اور نئے تجارتی مواقع پیدا کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔ہیلتھ ایشیا 2026 کی افتتاحی تقریب میں وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے نمائش کا افتتاح کیا اور انڈونیشیا میڈیکا کے پویلین کا دورہ بھی کیا، جہاں انہوں نے علامتی طور پر ربن کاٹنے کی تقریب میں شرکت کی۔ان کی شرکت سے دونوں ممالک کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون اور انڈونیشیا کی پاکستان میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کی کوششوں کو تقویت ملی۔عشائیے میں ہیلتھ کیئر کے سیکریٹری جنرل سکٹ محمد نزل، ہیلتھ کیئر ڈیوائسز ایسوسی ایشن پاکستان کے چیئرمین ڈاکٹر سید عمر احمد، ہیلتھ ایشیا نمائش و کانفرنس کے شریک بانی ڈاکٹر ذکی اللہ، منصوبے کے ڈائریکٹر فرحان انیس، مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کرنے والی کمپنیوں کے نمائندگان، انڈونیشی وفود اور پاکستانی طبی و کاروباری شعبے سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔انڈونیشیا کے قونصل جنرل نے کہا کہ ہیلتھ ایشیا کے اختتام کے بعد بھی نمائش کے دوران ہونے والی ملاقاتوں اور رابطوں کو عملی کاروباری شراکت داری میں تبدیل کرنے کیلئے فریقین کے ساتھ تعاون جاری رکھا جائے گا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں ہیلتھ ایشیا میں انڈونیشیا میڈیکا کو مزید وسعت دی جائے گی اور زیادہ کمپنیوں کو پاکستان لاتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔

بقیہ 4

جس میں سعودی عرب کے شہری اور اقتصادی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کی شدید مذمت کا اعادہ کیا۔وزیراعظم آفس سے جاری اعلامیہ کے مطابق نہایت گرمجوشی اور دوستانہ ماحول میں ہونے والی گفتگو کے دوران وزیراعظم نے سعودی عرب پر حوثیوں کی جانب سے حالیہ حملوں بالخصوص سعودی عرب کے شہری اور اقتصادی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کی شدید مذمت کا اعادہ کیا۔وزیراعظم نے سعودی قیادت اور برادر سعودی عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حوثیوں کی حالیہ کارروائیاں علاقائی امن وسلامتی کیلئے خطرہ ہیں اور عالمی معیشت اور توانائی کی فراہمی میں مزید خلل کا باعث بن سکتی ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ وہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کے ہمراہ کشیدگی میں کمی لانے اور خطے میں امن کے قیام کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔وزیراعظم نے موجودہ بحران کے دوران دانشمندانہ اور دور اندیش قیادت پر سعودی ولی عہد کو خراج تحسین پیش کیا۔وزیراعظم نے اس موقع پر خادم حرمین شریفین، شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کیلئے اپنی نیک خواہشات اور دلی احترام کا بھی اظہار کیا۔سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے سعودی عرب کیلئے پاکستان کی مسلسل اور ثابت قدم حمایت اور خطے میں امن و استحکام کیلئے پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔دونوں رہنماؤں نے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا اور جلد ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا۔

بقیہ 5

وقت ہے، صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر پارلیمانی یا اسٹینڈنگ کمیٹی بن سکتی ہے، صوبوں کے معاملے پر چھ سے آٹھ ماہ لگتے نظر آتے ہیں۔لاہور میں سینئر صحافیوں سہیل وڑائچ، مجیب الرحمان شامی، سلمان غنی، حفیظ اللہ نیازی اور سلیم بخاری سمیت دیگر سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کے حوالے سے پراجیکٹ پر مبینہ طور پر مسلم لیگ (ن) سے گفتگو ہوئی ہوگی، اگر پراجیکٹ بنانے والوں نے (ن) لیگ سے بات کی اور ہم نے اسے متعارف نہیں کروایا تو لٹھ لے کر کھڑے نہیں ہوسکتے۔رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر ابھی بہت وقت ہے، صوبوں کی تقسیم کا معاملہ پارلیمنٹ میں آیا تو ہر کوئی اپنی رائے دے گا، صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر پارلیمانی یا اسٹینڈنگ کمیٹی بن سکتی ہے، صوبوں کے معاملے پر چھ سے آٹھ ماہ لگتے نظر آتے ہیں

بقیہ 6

کی سماعت ہوگی۔تفصیلات کے مطابق وفاقی آئینی عدالت میں وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے خلاف درخواست کی سماعت (آج) پیر کو ہوگی جبکہ سپریم کورٹ میں بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہسپتال منتقلی سمیت دیگر درخواستوں پر سماعت بدھ کو ہوگی۔وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے خلاف درخواست پر سماعت چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت امین الدین خان کی سربراہی میں بینچ کرے گا۔سہیل آفریدی کے خلاف درخواست شیر افضل مروت نے دائر کر رکھی ہے، درخواست میں علی امین گنڈاپور کی بطور وزیراعلیٰ بحالی کی بھی استدعا کی گئی ہے۔بانی پی ٹی آئی عمران خان کی طرح دیگر قیدیوں کی نجی ہسپتال سے علاج کی درخواستوں پر بھی چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ سماعت کرے گا

بقیہ 7

ساتھ مفاہمت طے کر لی ہے۔ایرانی خبر رساں ایجنسی نے ایک ایرانی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ ایران اور عمان نے آبنائے ہرمز میں داخلے اور وہاں سے اخراج کیلئے بحری جہازوں کے نئے راستوں کی تفصیلات پر اتفاق کیا ہے۔ذرائع نے مزید بتایا کہ ایرانی، عمانی مفاہمت کے تحت آبنائے ہرمز فوری طور پر دوبارہ نہیں کھولا جائے گا، بلکہ اس کیلئے بنیاد فراہم کی جائے گی۔ذرائع کے مطابق مفاہمت میں جنوبی بحری راستے کو بند رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا ہے، حالانکہ امریکہ اس راستے کو کھولنے پر زور دے رہا ہے۔یہ بات ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے بیانات سے متصادم دکھائی دیتی ہے۔ایرانی مؤقف میں تضاد آبنائے ہرمز کے حوالے سے ایرانی مؤقف میں تضاد سامنے آیا ہے۔ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اس سے قبل آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے امکان کا عندیہ دیا تھا اور کہا تھا کہ یہ قدم واشنگٹن کی جانب سے ایران کی بحری ناکہ بندی اور ایرانی بندرگاہوں پر فوجی حملے ختم کرنے سے مشروط ہوگا۔

بقیہ 8

اختتام پر مجموعی وصولی 1567 ارب روپے رہی۔دستاویز کے مطابق حکومت نے مقررہ ہدف حاصل کرنے کے باوجود پٹرولیم لیوی میں کمی یا اسے ختم نہیں کیا۔اس وقت بھی عوام سے پٹرول پر 80 روپے فی لیٹر پٹرولیم لیوی وصول کی جارہی ہے۔رپورٹ کے مطابق پٹرول پر 80 روپے فی لیٹر لیوی کے علاوہ 5 روپے فی لیٹر کاربن سرچارج، 7 روپے 60 پیسے انفراسٹرکچر، فریٹ اینڈ مارجن، 7 روپے 87 پیسے ڈسٹرکٹ مارجن اور 9 روپے 98 پیسے ڈیلر مارجن بھی عائد ہے۔وزارت خزانہ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے موجودہ قرض پروگرام کی پانچویں قسط کے حصول کیلئے مقررہ بیشتر معاشی اہداف حاصل کرلیے ہیں۔

بقیہ 9

ڈیجیٹل رسید کے نظام سے استثنیٰ حاصل ہوگا، جبکہ اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے تاجروں کا ٹیکس آڈٹ بھی نہیں کیا جائے گا۔رجسٹرڈ دکانداروں کو ٹیکس کٹوتی کرنے والے نمائندے کی ذمہ داری سے بھی استثنیٰ حاصل ہوگا۔دکاندار ایف بی آر کی ویب سائٹ، موبائل ایپ یا متعلقہ ٹیکس دفتر کے ذریعے رجسٹریشن کرا سکیں گے۔قواعد وضوابط کی پابندی کرنے والی دکان پر رمز والے سبز نشان کی پلیٹ آویزاں کی جائے گی۔ایف بی آر کے مطابق رجسٹرڈ دکانداروں کی دکانوں کو ٹیکس عملہ معمول کی اسپیکشن نہیں کرسکے گا۔حکومت کا مقصد چھوٹے تاجروں کو آسان طریقہ کار کے ذریعے دستاویزی معیشت اور ٹیکس نظام کا حصہ بنانا ہے۔

بقیہ 10

کے اہم ارکان سے بھی ملاقاتیں کیں۔1861 میں قائم ہونے والا ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس، ہانگ کانگ کا قدیم ترین کاروباری ادارہ (چیمبر) ہے۔ملاقات کے دوران وفاقی وزیر تجارت نے چیمبر کی قیادت کے ساتھ پاکستان اور ہانگ کانگ کی کاروباری برادریوں کے درمیان براہ راست روابط کو وسعت دینے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ملاقات میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ پاکستان، ہانگ کانگ کی خدمات کے شعبے (سروسز سیکٹر) خاص طور پر مالیات، ہوا بازی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی میں مہارت سے کس طرح استفادہ کر سکتا ہے۔فریقین نے باہمی تعاون کو فروغ دینے، رابطوں کو مضبوط بنانے اور ٹرانزٹ روٹس) آمد و رفت کے راستوں (کی ترقی کیلئے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو) کی اہمیت پر بھی زور دیا۔وفاقی وزیر نے نئے کاروباری مواقع تلاش کرنے کیلئے نمایاں کاروباری نمائندوں کے درمیان باقاعدہ رابطوں اور تجارتی وفود کے تبادلے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔اس موقع پر ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس اور پاکستان کے بڑے تجارتی اداروں بشمول فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری، کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے درمیان ادارہ جاتی تعاون کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر تجارت نے ہانگ کانگ کی معیشت میں پاکستانی کاروباری اداروں اور وہاں مقیم پاکستانی برادری کے نمایاں کردار کو سراہتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مضبوط ادارہ جاتی اور تجارتی روابط دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کیلئے نئے مواقع پیدا کریں گے

بقیہ 11

کی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ ایران سے منسلک ایک گروپ نے فوجی نقشے اور سیٹلائٹ تصاویر جمع کیں اور جہازوں کے مواصلاتی نظام کی کمزوریاں معلوم کرنے کی کوشش کی۔رپورٹ کے مطابق یہ معلومات مصنوعی ذہانت کے جدید ماڈل کلاڈ کی مدد سے اکٹھی کی جارہی تھی تاہم اینتھروپک نے اس سرگرمی کا سراغ لگانے کے بعد اسے ڈیفیوز کردیا۔کمپنی نے اس حوالے سے ایسی دیگر سرگرمیوں اور خطرات پر مستقل رپورٹ جاری کر دی۔ممکنہ خطرات میں میزائلوں کی تیاری، نفسیاتی جنگ اور مخالفین کی جاسوسی شامل ہیں۔یاد رہے کہ رواں سال فروری میں ایران پر امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ حملوں میں 550 سے زائد افراد جاں بحق ہوگئے جن میں آیت اللہ خامنہ ای، ان کے اہل خانہ اور اعلیٰ دفاعی افسران و کمانڈرز شامل ہیں۔

بقیہ 12

ہے جبکہ فرموں کے پاس فعال جی ایس ٹی اور این ٹی این نمبر ہونا بھی لازمی ہوگا۔دستاویز کے مطابق ادویات کی خریداری مالی سال 2026-27 کیلئے کی جائے گی۔بولیاں 29 ستمبر تک جمع کرائی جاسکیں گی، جبکہ موصول ہونے والی بولیاں بھی 29 ستمبر کو ہی کھولی جائیں گی۔

بقیہ 13

ہونے جائیں اور کس سے نہیں، بلکہ اپنی توجہ بلوچستان اور پاکستان کی ترقی، امن، خوشحالی اور عوام کے بہتر مستقبل پر مرکوز کرنا ہوگی، ہمیں مل کر دہشت گردی، تشدد اور نفرت کو مسترد کرنا ہوگا جو عناصر ہمارے امن کو تباہ، عوام کو تقسیم اور معصوم جانوں کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا ہماری اصل طاقت اتحاد، تعلیم، محنت، شعور اور اپنے وطن سے محبت ہے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ قلم کو اپنا ہتھیار بنائیں، تعلیم حاصل کریں اور پارلیمانی و جمہوری جدوجہد کے ذریعے ملک اور قوم کی تقدیر بدلنے میں اپنا کردار ادا کریں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو دیکھیں جہاں عوام اپنی ریاست اور آئینی اداروں کے ساتھ کھڑے ہو کر ترقی کی منازل طے کر رہے ہیں دنیا میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی جہاں ریاست اور آئین کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کے سامنے ریاستی نظام کو کمزور کیا گیا ہو مذاکرات کے دروازے ان لوگوں کیلئے کھلے ہیں جو پاکستان کے آئین اور ریاستی نظام کو تسلیم کرتے ہیں

بقیہ 14

،حکومت کے پاس سرکاری گودام میں گندم کی ایک بوری بھی موجود نہیں، محکمہ اجناس کا کہنا ہے کہ منظوری کے باوجود تاحال محکمہ خزانہ نے پیسے ریلیز نہیں کیے۔دوسری جانب حکام کا کہنا ہے کہ فنڈز کی دستیابی کے ساتھ ہی پاسکو سے گندم کی خریداری کو حتمی شکل دی جائیگی۔گندم کی خریداری اور مقامی گوداموں میں ترسیل کیلئے ایک ماہ کا وقت درکار ہوگا۔

بقیہ 15

کے مطابق پاکستانی زائرین گھر بیٹھے پاک آئی ڈی موبائل ایپ کے ذریعے بائیومیٹرک تصدیق اور مقررہ فیس کی ادائیگی کرسکیں گے، جبکہ قریبی ای سہولت فرنچائز سے بھی یہ سہولت حاصل کی جاسکے گی۔بائیومیٹرک تصدیق اور فیس کی ادائیگی کے بعد زائرین کو ایئرپورٹ پر بارڈر ہیلتھ سروسز کے منظور شدہ وفاقی حکومت کے سول ڈسپنسری کاؤنٹر سے ویکسین لگوانا ہوگی۔اس موقع پر بائیومیٹرک تصدیق اور فیس ادائیگی کا سرٹیفکیٹ دکھانا ہوگا۔حکام کے مطابق سعودی حکومت کی مقررہ شرائط کے تحت زائرین کو انفلوئنزا اور گردن توڑ بخار کی ویکسین لگائی جائے گی، جس کے بعد نادرا کی ویب سائٹ سے ویکسینیشن کارڈ آن لائن ڈاؤن لوڈ کیا جاسکے گا

بقیہ 16

معاہدہ کرنے کیلئے بے تاب ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر امریکی نمائندے ایرانی حکام سے ملاقات کریں تو انہیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔یوکرین کے معاملے پر بات کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ان کی یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی سے بھی گفتگو ہوئی ہے۔انہوں نے زیلنسکی پر زور دیا کہ روس میں تیل کی تنصیبات کو نشانہ بنانا بند کرنا ہوگا۔امریکی صدر نے کہا کہ امریکا وینزویلا سے بڑی مقدار میں تیل حاصل کر رہا ہے، جبکہ وینزویلا میں انتخابات اس وقت ہوں گے جب حالات سازگار ہوں گے۔

بقیہ 17

کے مطابق گیس سیکٹر کے گردشی قرض میں 2 ہزار 100 ارب روپے سود جبکہ ایک ہزار 500 ارب روپے اصل قرض شامل ہے۔ستمبر کے آخری ہفتے میں آئی ایم ایف کے ساتھ ہونے والے ورچوئل اقتصادی جائزہ مذاکرات میں وزارت خزانہ کی جانب سے گردشی قرض کے تصفیے کے منصوبے سے آگاہ کیا جائے گا۔ذرائع نے کہا کہ منصوبے کے تحت گیس کمپنیوں کے 840 ارب روپے کے منافع سے گردشی قرض کم کیا جائے گا، جبکہ پٹرولیم لیوی سے 270 ارب روپے حاصل ہونے کا تخمینہ ہے۔قطر سے ایل این جی کے اضافی کارگو مؤخر کرنے سے 310 ارب روپے، بجلی کے شعبے کے ٹیک اینڈ پے انتظامات سے 15 ارب روپے اور ایل این جی کی مکمل لاگت وصولی سے 60 ارب روپے گردشی قرض کم کرنے کا منصوبہ ہے

بقیہ 18

باعث زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں 9 کارکن ملبے تلے دب گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیموں اور مقامی انتظامیہ نے ریسکیو آپریشن شروع کردیا۔ریسکیو آپریشن کے دوران کانکن سے 4 کانکنوں کی نعشیں اور 5 کو زخمی حالت میں نکال کر ہسپتال پہنچا دیا گیا جہاں نعشوں کو ضروری کارروائی کے بعد آبائی علاقے سوات روانہ کردیا گیا اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کردیا گیا۔مقامی انتظامیہ مزید کارروائی کر رہی ہیں۔

بقیہ 19

عمر جان کے ترجمان نے کہا ہے کہ پارلیمانی سیکرٹری بہبود آبادی پرنس آغا عمر جان اور سیکرٹری بہبود آبادی نے تاحال محکمے میں کسی بھی قسم کی کوئی تقرری عمل نہیں لائی ہے پارلیمانی سیکرٹری اور سیکرٹری بہبود آبادی کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والے عناصر من گھڑت اور جھوٹی افواہیں پھیلانے سے باز آجائیں بصورت دیگر ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر، صوبائی وزیر، سیکرٹری اور محکمہ کے بعض افسران و ملازمین کے بارے میں نہایت سنگین، من گھڑت، بے بنیاد اور گمراہ کن الزامات عائد کیے گئے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی بھی تعلق نہیں ہے ان الزامات کی ہم سختی سے تردید کی جاتی ہے۔

بقیہ 20

مہم جاری ہیں، صوبے بھر میں اشتہاریوں، مفرور ملزمان اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری مہم کے دوران گزشتہ تین ہفتوں کے دوران 44 اشتہاری، 249 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 492 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ 16 مغویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرایا گیا۔مختلف کارروائیوں میں بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرتے ہوئے 108 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 95 پسٹل وریوالور، 6 کلاشنکوف، 7 شارٹ گن ورائفل، 770 گولیاں اور کارتوس جبکہ 48 میگزین بھی برآمد کیے گئے۔بلوچستان پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں 62 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 81 کلو 468 گرام چرس، 10 کلو 67 گرام آئس شیشہ، 525 گرام افیوم، 200 پیکٹس گٹکا 45، گرام کرسٹال، 49 عدد شراب کی بوتلیں سمیت 6 لیٹر دیسی شراب اور غیر قانونی 1279 سگریٹ کی بڑے پیکٹ برآمد کیں۔بلوچستان پولیس نے مختلف کارروائیوں میں 3 مسروقہ گاڑیاں، 44 موٹر سائیکلیں اور 13 موبائل فونز بھی برآمد کیے گئے

بقیہ 21

ایسے ملازمین جو 20 سے 25 سال تک اسی ہسپتال میں اپنی خدمات، محنت اور تجربہ وقف کر چکے ہیں، انہیں اچانک واپس DHO کے پاس بھیجنا نہ صرف ان کی طویل خدمات کی توہین ہے بلکہ تنظیموں کے نزدیک یہ اقدام انتقامی کارروائی کا تاثر پیدا کرتا ہے۔یہ انتہائی افسوسناک امر ہے کہ جن ملازمین نے مشکل ترین حالات میں ہسپتال کو اپنا وقت، توانائی اور تجربہ دیا، آج انہی تجربہ کار ملازمین کو نظرانداز کرکے ان کے خلاف ایسے فیصلے کیے جارہے ہیں جو ان کے لیے شدید ذہنی اذیت اور بے چینی کا باعث بن رہے ہیں۔مزید برآں، اجلاس میں اس بات پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کیا گیا کہ تجربہ کار اسٹاف کو مختلف شعبہ جات اور وارڈز سے ہٹانے کے بعد مریضوں کی اہم ذمہ داریاں ٹرینی اسٹاف کے سپرد کی جارہی ہیں۔تنظیموں کا مؤقف ہے کہ ٹرینی اسٹاف اپنی جگہ قابل احترام ہے، لیکن تربیت اور کئی سالہ عملی تجربے میں واضح فرق ہوتا ہے۔مریضوں کی زندگی اور صحت سے متعلق حساس شعبہ جات میں تجربہ کار اور ذمہ دار پروفیشنلز کی موجودگی انتہائی ضروری ہے۔ایم ایس کے نام واضح پیغام تنظیموں نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ اختیارات کسی بھی افسر کو ملازمین کے ساتھ مبینہ انتقامی رویہ اختیار کرنے، تجربہ کار اسٹاف کو دباؤ میں لانے یا ہسپتال کے انتظامی نظام کو ذاتی پسند و ناپسند کے مطابق چلانے کا اختیار نہیں دیتے

بقیہ 22

سانحے سے وہ خود بھی غمزدہ ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔انہوں نے زخمی کانکنوں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کی اور امید ظاہر کی کہ زخمی جلد روبہ صحت ہو کر اپنے گھروں کو لوٹیں گے۔صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے ضلعی انتظامیہ اور مائنز ڈیپارٹمنٹ کے حکام کو ہدایت کی کہ وہ کوئلہ کانوں میں پیش آنے والے حادثات کو روکنے کیلئے سیفٹی کے خصوصی اقدامات کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 23

حالات پیدا کیے جارہے ہیں بلوچستان کے حالات اس وقت تک ٹھیک نہیں ہوسکتے جب تک لوگوں کے ووٹ کے ذریعے صاف اور شفاف انتخاب اور احتساب نہیں ہوتا اسلام میں بھی درختوں کی کٹائی منع اس کے باوجود جعلی حکمران لوگوں کے باغات کاٹ کر حالات کو خرابی کی جانب دھکیل رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو سینئر صحافیوں حاجی خلیل الرحمٰن اور موسیٰ فرمان سمیت دیگر کی فاتحہ خوانی کے دوران کوئٹہ پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے صدر منظور احمد رند سمیت دیگر بھی موجود تھے۔نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا کہ اس وقت ملک اور بلوچستان بحرانی کیفیت میں مبتلا ہے جس کی بنیادی وجہ ہائبرڈ نظام جو مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے اور اسٹیبلشمنٹ نے جس طرح نظام کو کنٹرول کرکے صوبے میں اپنی مرضی کے نمائندے مسلط کیے جس کی وجہ سے حالات اس نہج تک جا پہنچے صوبے بنانا اصل مسائل اور حقائق سے توجہ ہٹا کر مصنوعی قیادت کو صوبے پر مسلط کرنا ہے جبکہ صوبے میں کمشنر، ڈپٹی کمشنر موجود ہیں ان کے ذریعے گورننس کو بہتر بنایا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ پشتون بلوچ صوبے میں مزید انارکی پھیلانے کے لئے بحران پیدا کیے جارہے ہیں جس کی بڑی وجہ ریاست کے پیدا کردہ مصنوعی ریاستی نمائندے ہیں جو اس وقت عوام پر مسلط ہے جو ڈیلیور نہیں کر پارہے ہیں بلوچستان کے حالات اس وقت تک ٹھیک نہیں ہوسکتے جب تک یہاں پر بسنے والے لوگوں کے ووٹ کے ذریعے صاف اور شفاف انتخاب اور احتساب نہیں ہوتا کیونکہ اقتدار میں آنے والے اسٹیبلشمنٹ کے پروردہ ہیں ہمیں پہلے بھی مسلط کردہ لوگوں نکالنے کے لئے 20 سے 25 سال لگے اس لئے ہمیں اپنے ذاتی اور گروہی مفادات کو پس پشت ڈال کر اجتماعی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کی بہتری اور وسائل پر دسترس کے لئے اقدام کرنا ہوگا ماضی میں بھی عالمی اسٹیبلشمنٹ اور قوتوں نے افغانستان کو جواز بنا کر بلوچستان اور پاکستان میں حالات خراب کیے

بقیہ 24

تبادلہ خیال کیا اس دوران انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم پنجگور کے تمام مسائل سے باخوبی آگاہ ہیں انہوں نے کہا کہ پنجگور چیدگی بارڈر تا آواران سڑکوں کی تعمیر کے حوالے سے حکام بالا کو آگاہ کیا گیا ہے۔ان کے مطابق وفاقی وزراء نے اس معاملے میں تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے اور سڑکوں کی تعمیر کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ایل پی جی گیس پلانٹ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ پنجگور کو ایل پی جی پلانٹ کے ذریعے گیس کی فراہمی کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں تاکہ شہریوں کو توانائی کی اس بنیادی سہولت سے مستفید کیا جا سکے مگر انٹیٹل بدلتے ہوئے حالات کی وجہ سے گیس کی فراہمی کیلئے پیش رفت نہیں ہوسکا مگر ہماری کوشش جاری ہے پنجگور کو گیس فراہم کرنا چاہئے موبائل انٹرنیٹ کی طویل بندش سے متعلق سوال پر ایم این اے پھلین بلوچ نے کہا کہ اس معاملے پر مرکزی حکومت کے سامنے بھرپور انداز میں اٹھایا گیا ہے۔ان کے مطابق متعلقہ اداروں اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (PTA) کو بھی اس حوالے سے نوٹس بھیجے گئے، تاہم جواب میں سکیورٹی وجوہات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔اور متبادل نیٹ سروس کی فراہمی کیلئے تربت بلیدہ اور پنجگور کے لئے فائبر کیبل سے نیٹ کی فراہمی کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں تربت کام اسٹارٹ ہوگیا ہے جبکہ پنجگور میں بھی ٹھیکیدار کی عدم دستیابی اور بھی سکیورٹی وجوہات کے باعث کام تعطل کا شکار ہونے کی بات سامنے آئی ہے

بقیہ 25

ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو بلوچستان میں گراس روٹس لیول تک مزید مضبوط، منظم اور فعال بنایا جائے گا کارکنوں کے ساتھ رابطوں کو مزید مؤثر اور یونٹ، یوسی، تحصیل، ضلع اور ڈویژن کی سطح پر پارٹی تنظیم کو فعال کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں گے، پارٹی میں کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انکے جائز مسائل کو ہر صورت حل کیا جائے گا۔یہ بات انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی ایگزیکٹو، صوبائی کونسل، ڈویژنل ضلعی اور بلوچستان کے تمام ونگز اور فورمز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس سے ثناء اللہ جتک، سردار خیر محمد ترین، نصیب اللہ اچکزئی، نعیم بلوچ، اختر بلوچ، ارباب اسد کاسی، سردار سرور سلیمانخیل، شہزادہ کاکڑ، شاہجہان نجر، نذر کاکڑ، ایم کاظم موسیٰ خیل، انجینئر احسان، امتیاز جتک، عبدالغفور جعفر، اکرم گل، رحمت اللہ کدیزئی، اقلیتی ونگ کے جعفر جارج سمیت ڈویژنل و ضلعی عہدیداروں اور صوبائی کونسل کے ممبران نے خطاب کیا۔اجلاس میں بلوچستان بھر سے پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین، تمام ڈویژنز کے صدور، جنرل سیکرٹریز اور انفارمیشن سیکرٹریز، اضلاع کے صدور، جنرل سیکرٹریز وانفارمیشن سیکرٹریز، صوبائی کونسل کے اراکین جبکہ پارٹی کے تمام ونگز اور فورمز کے صدور، جنرل سیکرٹریز اور انفارمیشن سیکرٹریز نے شرکت کی

بقیہ 26

عملی جدوجہد اور دادرسی جمعیت علماء اسلام کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔کوئٹہ شہر ناقص گورننس، انتظامی عدم توجہی اور بنیادی سہولیات کے فقدان کے باعث گھمبیر مسائل کا شکار ہے ایسے حالات میں جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی جانب سے قائم کردہ سماجی کمیٹیاں شب و روز متحرک رہیں گی اور متعلقہ محکموں اور حکام سے رابطے کے ذریعے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن عملی اقدام اٹھایا جائے گا۔دریں اثناء جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی مختلف سماجی کمیٹیوں جن میں نادرا، پاسپورٹ ولوکل کمیٹی، صحت کمیٹی، تعلیم، ترقیاتی امور وسیکرٹریٹ کمیٹی، پولیس وتھانہ جات کمیٹی، واسا، بجلی و گیس کمیٹی، مساجد و مدارس اور مصالحتی کمیٹی شامل ہیں کے اجلاس ضلعی دفتر میں منعقد ہوئے

بقیہ 27

نوعیت کے سزا دینے کے احکامات دے دیئے گئے ہیں۔اسی طرح 112 کیسز کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کرنے کے بعد بے بنیاد ثابت ہونے پر فائل کر دیئے گئے ہیں ان شکایات میں 95 پولیس اہلکاروں کی اپنے اختیارات سے تجاوز، 24 کی بدعنوانی، 5 کی حبسِ بیجا، 6 کی غلط ایف آئی آر، 2 کی بے جا تشدد، 17 کی بدتمیزی و بداخلاقی 25 کی ہراسگی 27 کی ایف آئی آر کا اندراج نہ ہونا اور 41 کی تفویض کی گئی ذمہ داریوں میں کاہلی اور سست روی کا رویہ رکھنا شامل ہیں۔اس کے علاوہ شہریوں کے باہمی تنازعات سے متعلق مجموعی طور پر 371 شکایات موصول ہوئیں جن میں 160 خاندانی تنازعات، 118 رقم کے لین دین سے متعلق تنازعات جبکہ 93 شکایات زمین کے تنازعات سے متعلق تھیں۔شہریوں کی شکایات کے ازالے اور باہمی تنازعات کے حل کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔اکاؤنٹیبلٹی بیورو اور شکایات سیل برانچ میں باقاعدہ موصول ہونے والی شکایات پر قانون اور میرٹ کے مطابق کارروائی جاری ہے۔بلوچستان پولیس نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ شہریوں کی جائز شکایات کے ازالے، شفافیت کے فروغ اور پولیس وعوام کے درمیان اعتماد کی فضا کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں عوامی شکایات کے ازالے کے لیے براہ راست ہر شہری اپنی شکایات، مسائل اور تجاویز براہِ راست آئی جی پولیس بلوچستان کو دینے کیلئے ان کے واٹس ایپ نمبر 03043470110 پر ارسال کر سکتے ہیں جبکہ اس کے علاوہ ٹول فری نمبر 111775544-81 پر درج کروایا جاسکتا ہے۔شکایات کنندگان صوبے کے کسی مقام اور کسی بھی وقت کال کرکے اپنی شکایات درج کرواسکتے ہیں جبکہ تمام پولیس تھانوں کے باہر آویزاں فون نمبرز پر بھی 9203377/9204081 9204180/9204094 پر کال کرکے اپنی شکایات کر سکتے ہیں۔عوامی سہولت کیلئے مراکز پر عام شہری کو آگاہی دینے کے لئے آویزاں بھی کر دی گئی ہیں۔

بقیہ 28

ایس ایچ او رکھنی ایس آئی توقیر شاہ نے پولیس پارٹی کے ہمراہ نیشنل ہائی وے پر دوران چیکنگ ٹرک نمبر TKB/147 کو روک کر تلاشی لی۔پولیس کے مطابق ٹرک میں بنائے گئے خفیہ خانوں سے 29 کلو 600 گرام چرس جبکہ 7 کلو 55 گرام آئس شیشہ برآمد کیا گیا۔پولیس نے برآمدشدہ منشیات قبضے میں لے کر مبینہ ملزمان محمد ہاشم اور ولی محمد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے، جبکہ واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے۔پولیس حکام نے کہا ہے کہ منشیات کے مکروہ کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھی جائیں گے

بقیہ 29

عمومی کے اراکین نے مختلف امور پر اپنی تجاویز پیش کیں، جن پر تفصیلی مشاورت کے بعد اہم جماعتی فیصلے کیے گئے ،اجلاس میں امیر مولانا امان اللہ حقانی، جنرل سیکرٹری قاری سلطان احمد سلطانی، مولوی نعمت اللہ جمالی، حافظ نثار احمد محمد حسنی، حافظ محمد عثمان رند، مولانا محمد انور سجاد مینگل، سائیں محمد عالم جمالی، حافظ نصر اللہ زہری، استاد دین محمد ملسی، ڈاکٹر محمد صالح مینگل، علی گل رند، حافظ یاسین جتک، حافظ عبدالفتاح پندرانی سمیت دیگر اراکین نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جے یو آئی تحصیل گنداخہ کے امیر مولانا امان اللہ حقانی، جنرل سیکرٹری قاری سلطان احمد سلطانی اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ایک ملک گیر دینی وسیاسی جماعت ہے، جو ہمیشہ عوامی مسائل کی نشاندہی، بنیادی حقوق کے تحفظ اور عوام کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے ہر فورم پر مؤثر آواز بلند کرتی رہی ہے، انہوں نے کہا کہ تحصیل گنداخہ کے نیل کے علاقوں میں گزشتہ کئی ماہ سے پانی کا سنگین بحران جاری ہے، جس کے باعث زراعت، پینے کے پانی اور معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔پانی کی عدم دستیابی سے نیل کے علاقوں کے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں اور انہیں فوری ریلیف کی ضرورت ہے۔

بقیہ 30

میں اسسٹنٹ کمشنر جیوانی طارق امام نے گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول گنز کا دورہ کیا۔جہاں پر انہوں نے اسکول میں طالبات کی حاضری، تدریسی عمل، کلسٹر بجٹ کے استعمال اور جاری تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا، جبکہ طلبہ سے ملاقات کرکے ان کے تعلیمی مسائل اور ضروریات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔اسسٹنٹ کمشنر نے اسکول میں زیر تعمیر اضافی کلاس رومز کا بھی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام میں مقررہ معیار اور شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے منصوبہ بروقت مکمل کیا جائے

بقیہ 31

کی خصوصی ہدایت پر بارکھان پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔اسی سلسلے میں ڈی ایس پی رکھنی جبار مینگل کی نگرانی میں ایس ایچ او رکھنی ایس آئی توقیر شاہ نے پولیس پارٹی کے ہمراہ نیشنل ہائی وے پر دوران چیکنگ ٹرک نمبر TKB?147 کو روک کر تلاشی لی۔پولیس کے مطابق ٹرک میں بنائے گئے خفیہ خانوں سے 29 کلو 600 گرام چرس جبکہ 7 کلو 55 گرام آئس شیشہ برآمد کیا گیا۔پولیس نے برآمد شدہ منشیات قبضے میں لے کر مبینہ ملزمان محمد ہاشم اور ولی محمد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے، جبکہ واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے۔پولیس حکام نے کہا ہے کہ منشیات کے مکروہ کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 32

زہری نے کہا کہ زہری میں پائیدار امن کے قیام کیلئے صوبائی حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔علاقائی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے قبائلی عمائدین کو بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ جھالاوان مزید سانحات اور افسوسناک واقعات کا متحمل نہیں ہوسکتا۔حکومت قیام امن کیلئے قبائلی عمائدین اور شہریوں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گی اور علاقے میں امن و استحکام کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ زہری میں تعلیم، صحت اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی میں مقامی عمائدین کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ہوگا

بقیہ 33

لیوی کے معاملے پر مذاکرات کا تیسرا دور پیر کو ہونا تھا، تاہم حکومت نے اب یہ مذاکرات منگل کو کرنے کی درخواست کی ہے۔نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے بتایا کہ احسن اقبال نے وزیراعظم شہباز شریف کا پیغام پہنچایا ہے۔وزیراعظم چاہتے ہیں کہ پٹرولیم لیوی کے معاملے پر مذاکرات منگل کو کیے جائیں۔لیاقت بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی نے پٹرولیم لیوی اور آئی پی پیز کے معاملات پر حکومت سے مذاکرات کیلئے کمیٹی قائم کر رکھی ہیں جب کہ حکومت کی ان معاملات پر دو کمیٹیاں قائم ہیں۔پٹرولیم لیوی پر مذاکرات منگل جبکہ آئی پی پیز کے معاملے پر مذاکرات بدھ کو ہوں گے

بقیہ 34

یو این اے کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں انفرادی مفادات کے بجائے اجتماعی نوعیت کے منصوبوں کو ترجیح دی جارہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام ان منصوبوں سے مستفید ہوسکیں۔سڑکوں، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کا حل ترقیاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے ،انہوں نے کہا کہ عوام نے اعتماد کرکے جو ذمہ داری سونپی ہے اسے پوری دیانت داری اور خلوص نیت سے نبھانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے، عوامی مسائل سے براہِ راست آگاہی حاصل کرکے ان کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے میں ہیں، جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور نئے اجتماعی منصوبوں کے آغاز کیلئے بھی اقدامات جاری ہیں

بقیہ 35

چمن کے میڈیا سیل کے ضلعی چیئرمین بلال احمد، حافظ حضرت علی، ملا نورالدین اور حافظ سیف الرحمان صدیق خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی اور تحفظ پوری امت مسلمہ کی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔انہوں نے سعودی عرب پر حوثی دہشت گردوں کے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مقدس سرزمین کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ کسی ایک ملک کا نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نہ صرف مسلم امہ بلکہ پوری دنیا کے امن کے لیے انتہائی خطرناک صورتحال اختیار کر چکی ہے۔موجودہ حالات میں تمام مسلم ممالک کو باہمی اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک مضبوط "اسلامی بلاک" تشکیل دینا چاہیے جو مؤثر سیاسی، معاشی اور دفاعی حکمت عملی پر عمل پیرا ہو سکے

بقیہ 36

بیان میں مزید کہا گیا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ میں دائر سزا معطلی کی درخواستوں پر فیصلہ نہ دینا اور تاخیری حربے کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں رجوع کیا گیا تھا اور سپریم کورٹ کے بار بار ہدایات کے باوجود بھی اسلام آباد ہائیکورٹ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کے کیس کو سننے کیلئے تیار نہیں۔آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین علی احمد کرد، نائب صدر بلوچستان غنی خلجی اور مرکزی انفارمیشن سیکرٹری راحب خان بلیدی نے سپریم کورٹ آف پاکستان سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ 17 ستمبر 2026 کو ہونے والے اس سماعت میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کے سزا معطلی کی درخواستوں پر فیصلہ کریں۔

بقیہ 37

کے طور پر ابھرا۔انہوں نے کہا کہ قائد اعظم محمد علی جناح نے اپنی سیاسی جدوجہد کے ذریعے مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کیا اور ایک ایسی آزاد ریاست کے قیام کی بنیاد رکھی جہاں مسلمان اپنی تہذیب، ثقافت اور اسلامی اقدار کے مطابق آزادانہ زندگی گزار سکیں۔قائد اعظم کی دیانت، اصول پسندی، قانون کی پاسداری اور قومی خدمت کا جذبہ آج بھی پوری قوم کے لیے قابل تقلید مثال ہے۔سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ قائد اعظم کا پیغام اتحاد، ایمان، نظم وضبط اور محنت آج بھی پاکستان کی ترقی اور استحکام کی بنیادی ضرورت ہے۔موجودہ حالات میں ہمیں قائد اعظم کے افکار ونظریات سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر ملکی مفاد، قومی یکجہتی اور اجتماعی ترقی کو ترجیح دینا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو مضبوط، مستحکم اور خوشحال بنانے کے لیے ہمیں قائد اعظم کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے آئین وقانون کی بالادستی، جمہوری اقدار کے فروغ، عوامی خدمت اور قومی اتحاد کو یقینی بنانا ہوگا

بقیہ 38

فیصلے پر فوری نظرثانی کرے اور ہزاروں کسان خاندانوں کے معاشی مستقبل کو تحفظ فراہم کرے۔حافظ محمد صدیق مدنی نے مذید کہا کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں، خصوصاً کوئٹہ کے گردونواح، مستونگ، دشت، خدکوچہ اور دیگر علاقوں میں قائم باغات عوام کی سالہا سال کی محنت، سرمایہ کاری اور امیدوں کا نتیجہ ہیں۔ان باغات سے نہ صرف کسانوں اور زمینداروں کو روزگار اور آمدن حاصل ہوتی ہے بلکہ ان سے وابستہ ہزاروں مزدور، چھوٹے کاروبار، ٹرانسپورٹرز اور دیگر طبقات بھی اپنا روزگار حاصل کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب بلوچستان پہلے ہی شدید معاشی مشکلات، بے روزگاری اور کاروباری سرگرمیوں میں کمی کا سامنا کر رہا ہے، تیار باغات کو کاٹنے سے صوبے کی معیشت کو سخت نقصان پہنچے گا۔باغات کی تباہی صرف درختوں کا خاتمہ نہیں بلکہ یہ کسانوں کی سرمایہ کاری، سالہا سال کی محنت اور ہزاروں خاندانوں کے معاشی سہارے کو ختم کرنے کے مترادف ہے۔حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ زراعت، باغبانی، صنعت، تجارت اور روزگار کے فروغ سے ہو کر گزرتا ہے۔اگر صوبے میں موجود زرعی وسائل اور تیار باغات کو ختم کیا گیا تو اس سے نہ صرف بے روزگاری میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی پیداوار بھی متاثر ہوگی، جس کے نتیجے میں صوبہ مزید معاشی مشکلات کا شکار ہوسکتا ہے اور ترقیاتی عمل میں رکاوٹ پیدا ہوگی

بقیہ 39

دنیا میں امن وامان کی تباہی اور مختلف خطوں میں جاری بدامنی کے پیچھے امریکی بالادستی اور اس کی مداخلت پسندانہ پالیسیوں کا بنیادی کردار ہے، امریکہ نے اپنے مفادات کے حصول کے لیے دنیا کے مختلف ممالک میں جنگوں، سیاسی عدم استحکام اور معاشی دباؤ کو فروغ دیا، جس کے منفی اثرات آج بھی پوری دنیا کو بھگتنا پڑ رہے ہیں، پاکستان میں جاری شورش اور بدامنی کے حوالے سے بھی امریکہ کی پالیسیوں اور خطے میں اس کے تزویراتی مفادات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا

بقیہ 40

خان ملکی نے کہا کہ مہم کا مقصد والدین میں بچوں کی صحت، صفائی اور حفاظتی ویکسینیشن کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا ہے۔پیدائش سے 5 سال تک کے بچوں کو ڈی ورمنگ گولیاں اور ضروری ویکسین فراہم کی جائیں گی، جبکہ 14 سے 49 سال تک کی خواتین کو ٹی ویکسین اور بچوں کو ڈپتھیریا سے بچاؤ کی ویکسین بھی دی جائے گی۔انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے پانچ سال تک کے بچوں کو ویکسین اور حفاظتی سہولیات ضرور دلوائیں اور محکمہ صحت کی ٹیموں سے بھرپور تعاون کریں، کیونکہ صحت مند بچے ہی خوشحال خاندان اور مضبوط معاشرے کی بنیاد ہیں۔

بقیہ 41

، میر سرفراز شاہوانی، میر حشمت لہڑی، سیٹھ اجمل بازئی، سالار مولوی علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولوی نقیب اللہ ملاخیل نے کہا ہے کہ گندم کی قلت اور آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے معاملے پر حکومتی عدم توجہی اور خاموشی افسوسناک ہے۔لگتا ہے حکمران بلوچستان کے عوام کو بارود اور گولیوں کے بعد بھوک اور افلاس سے بھی مارنے کا فیصلہ کرچکے ہیں۔گندم کی خودساختہ قلت پیدا کرکے عوام کو دو وقت کی روٹی کا محتاج بنا دیا گیا ہے

بقیہ 42

دندناتے پھرتے ہیں۔علاقہ مکینوں کے مطابق آوارہ کتوں کے کاٹنے سے اب تک متعدد بچے اور شہری زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ سڑکوں اور گلیوں میں کتوں کی موجودگی خصوصاً بچوں، خواتین اور بزرگوں کے لیے پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن چمن کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے اور شہر کے مختلف علاقوں سے آوارہ کتوں کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو مزید نقصان سے محفوظ رکھا جاسکے۔

بقیہ 43

متعلق رپورٹس پیش کیں۔اجلاس کے دوران ضلع بھر میں بھنگ کی کاشت کی ممکنہ جگہوں کی نشاندہی، سروے کے نتائج، متعلقہ اداروں کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔افسران نے ڈپٹی کمشنر کو سروے کے حوالے سے پیش رفت سے آگاہ کیا جبکہ مختلف علاقوں میں انسداد بھنگ مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے درکار اقدامات بھی زیر بحث آئے۔ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ محمد حبیب شجاع نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ضلع بھر میں بھنگ کی کاشت کی درست، مکمل اور بروقت نشاندہی کے لیے سروے کا عمل ہر صورت مکمل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ سروے کے دوران حاصل ہونے والے اعداد وشمار کی باقاعدہ تصدیق کی جائے تاکہ کسی بھی علاقے میں بھنگ کی کاشت کی موجودگی یا اس سے متعلق معلومات نامکمل نہ رہیں۔

بقیہ 44

اپنے وطن وعوام سے محبت رکھنے والے شہری ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ امتیاز علی عمرانی نے ہمیشہ اپنے ملک، قوم اور علاقے کے غریب و نادار لوگوں کے مسائل کے حوالے سے آواز بلند کی اور سیاسی وسماجی سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کیا۔اہل خانہ نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر امتیاز علی عمرانی کے خلاف کوئی مقدمہ، الزام یا قانونی کارروائی موجود ہے تو انہیں قانون کے مطابق عدالت کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ وہ اپنے دفاع اور قانونی چارہ جوئی کا حق استعمال کرسکیں۔کسی بھی شہری کو طویل عرصے تک اس کے خاندان کو اعتماد میں لیے بغیر لاپتہ رکھنا اہل خانہ کے لیے انتہائی تکلیف دہ اور تشویشناک صورتحال ہے

بقیہ 45

افزائی اور رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ مثبت کاموں کو سراہنے کے بجائے بلاوجہ منفی پروپیگنڈے اور بے بنیاد باتوں کے ذریعے نوجوانوں کی حوصلہ شکنی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔اگر کسی معاملے پر اعتراض یا شکایت ہے تو اسے ثبوت اور حقائق کے ساتھ متعلقہ فورم پر پیش کیا جائے، محض الزامات اور افواہوں کے ذریعے کسی کی ساکھ متاثر کرنا مناسب نہیں۔محمد ایوب بلیدی کو چاہیے کہ وہ اسی جذبے، محنت اور خلوص کے ساتھ اپنا کام جاری رکھیں۔اچھا کام کرنے والوں کی راہ میں رکاوٹیں آتی رہتی ہیں، لیکن اصل کامیابی یہ ہے کہ انسان تنقید سے گھبرائے بغیر اپنی مثبت سرگرمیاں جاری رکھے

بقیہ 46

کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا، جبکہ پارٹی رہنماؤں اور کارکنان نے جمہوریت کی خاطر قربانیاں دینے والے شہداء کو خراج تحسین پیش کیا۔تقریب کی صدارت پاکستان پیپلز پارٹی ضلع کشمور کندھکوٹ کے جنرل سیکرٹری کشمور میر الطاف احمد خان کھوسہ، سینئر نائب صدر شفقت حسین میرانی اور انفارمیشن سیکرٹری ضلع کشمور کندھکوٹ رضا مراد چاچڑ نے کی۔تقریب میں دیگر پارٹی رہنماؤں میں میر گل محمد خان جلھرانی سینئر، آفتاب ڈھال جلھرانی، ڈاکٹر مہر چند، شہزادو خان کھوسو، دلاور سومرو، مختیار احمد میرانی، عبدالرؤف بھلکانی، عبدالنبی ملک، میر صبح صادق کھوسو، موریو خان جلھرانی، شیر محمد کھریانی، طارق عزیز سرکی، محکم الدین جلھرانی، ثمن خان بابکانی، سید لطف شاہ، عبدالرزاق مزاری، پہلوان اوڈ، شاہد حسین ملک، شفیق باجکانی، عابد حسین گاجانی، اسحاق کھریانی، ڈاکٹر محمد قاسم ملک، شبیر احمد ناچ، اکبر علی لوئی، ہنسلی نندوانی، امداد سومرو سمیت بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان نے شرکت کی۔

بقیہ 47

ندیم نذیر، آصف عبدالکریم، عدنان نعمی، تیمور بٹ، عمار نعمی، سمیر ہاشمی، ارحم عدنان، اسد زکریا، احسن صدیقی، ذیشان، احمد اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ہائی ٹی کے موقع پر ٹرائیبیکا پروجیکٹ کے حوالے سے شرکاء اور شہریوں کو تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی، جبکہ پروجیکٹ کی لوکیشن، رہائشی سہولیات، جدید طرز تعمیر اور اپارٹمنٹس کی قیمتوں کے حوالے سے شرکاء نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔تقریب کے دوران شہریوں کی جانب سے بڑی تعداد میں اپارٹمنٹس کی بکنگ کرائی گئی، جس سے پروجیکٹ پر عوام کے اعتماد اور دلچسپی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔اس موقع پر معروف بزنس مین رہنما زکریا نعمی، تیمور بٹ، عدنان نعمی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ٹرائیبیکا کا پروجیکٹ انتہائی اچھی اور موزوں لوکیشن پر قائم کیا جارہا ہے ، جہاں لوگوں کو مناسب اور کم قیمت میں جدید سہولیات سے آراستہ لگژری اپارٹمنٹس فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں معیاری رہائش کے ساتھ مناسب قیمت بھی شہریوں کی اہم ضرورت ہے اور ٹرائیبیکا اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پیش کیا گیا ہے

بقیہ 48

احتجاجی لانگ مارچ کی قیادت کرنے والے زمیندار رہنما وڈیرہ بشیر احمد خان مینگل نبی داد رند و دیگر نے کہا کہ چھ ماہ سے پینے کے پانی اور زرعی پانی کی مصنوعی قلت کے ذریعے نصیرآباد ڈویژن کی پندرہ لاکھ آبادی کا براہ راست معاشی قتل عام کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ پانی کی مصنوعی قلت کی وجہ سے مال مویشی تک بھوک اور پیاس سے مرتے جارہے ہیں۔اور لوگ نقل مکانی کرنے پہ مجبور ہیں۔زمیندار رہنماء وڈیرہ بشیر احمد مینگل نے کہا کہ ایک سازش کے تحت بلوچستان کے گرین بیلٹ کو بنجر بنانے کی سازش رچائی جارہی ہے لہذا ہم وزیراعلی بلوچستان ودیگر اعلیٰ اختیار رکھنے والوں کو قرآن پاک کا واسطہ دے کر مطالبہ کرتے ہیں کہ جعفرآبادی کی محبت شاخ سمیت نیل کی تمام شاخوں میں فوری طور پہ پانی کو فراہمی کو یقینی بنایا جائے

بقیہ 49

ایک بات یاد رکھ لیتے ہیں! قومی طبی کونسل کو بطور ادارہ مضبوط کرنے میں سب سے اہم کردار اگر کسی ایک شخص کا ہے تو وہ حکیم سراج الدین چانڈیو کا ہے آپ شاید یہ بات جان کر حیران ہوں گے کہ سراج بھائی کی شکل میں جو تحفہ ہم نے طبی کونسل کو دیا، وہ سب سے پہلے ہی ہماری کونسل کے رکن بننے تھے۔پھر بہت سے لوگ وفاق الاطباء پاکستان کو چھوڑ کر احمد سلیمی کے ڈرائیور بن گئے، اور بہت سوں نے اپنی الگ شناخت بنالی۔قومی طبی کونسل کے ترجمان حکیم ذوالفقار علی ملک کہا ہم نے ہی اس ادارے کو دیے۔وہ پہلی مرتبہ وفاق الاطباء پاکستان کے ٹکٹ پر الیکشن جیت کر کونسل میں آئے تھے۔لیکن سراج بھائی کا معاملہ ذرا مختلف ہے۔جب طبی کونسل کو دوسری کونسلوں میں ضم کرنے کی باتیں ہو رہی تھیں، تو اس انضمام کو روکنے میں سراج بھائی کا کلیدی کردار تھا۔جب کونسل کے خلاف اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اور وزارت میں جانے والی شکایات کا معاملہ تھا، وہاں بھی کونسل کے دفاع میں سب سے نمایاں کردار سراج بھائی کا رہا۔اور سب سے بڑھ کر، گزشتہ پانچ سال میں کونسل کے خلاف جو سازشیں پہلے وزارت کے بعض افسران کی سطح پر ہوا کرتی تھیں، اس مرتبہ ان میں سے ایک کو بھی کامیاب نہیں ہونے دیا گیا۔اس میں بھی سراج الدین چانڈیو کا کردار نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ، یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ سراج بھائی اپنے دھڑے کے پکے ہیں

بقیہ 50

حیات فقیر رحمۃ اللہ علیہ کے قدیم قبرستان کو مویشیوں، بکریوں اور دیگر جانوروں نے عرصہ دراز سے قبروں کی بے حرمتی کرکے نقصان پہنچایا ہے۔اس حوالے سے عدالت میں درخواست دائر کی گئی جس پر عدالت نے قمبر شہدادکوٹ کی انتظامیہ کو مذکورہ تاریخی قبرستان کے لیے فوری طور پر باؤنڈری وال تعمیر کرنے کا حکم دیا تاہم گزشتہ کئی سالوں سے عدالتی حکم پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔دریں اثناء تاریخی قدیم حضرت محمد پھٹل فقیر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت محمد حیات فقیر رحمۃ اللہ علیہ کے قبرستان کے اندر چار دیواری نہ ہونے کی وجہ سے کئی بار امیر لوگ اپنے مویشی چرا کر قبروں کی بے حرمتی کرتے ہیں، وہاں قبرستان میں کئی بار آگ لگائی گئی ہے، جس سے میت کو تکلیف اور اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور قبروں کو شدید نقصان پہنچایا گیا ہے۔ادھر سندھ حکومت اور محکمہ اوقاف گہری نیند میں سوئے ہوئے ہیں

بقیہ 51

تحسین پیش کیا گیا۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جماعت اور میڈیا کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط اور مؤثر بنایا جائے گا، بالخصوص الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر ضلعی جماعت کی سرگرمیوں کو بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے گی۔اس سلسلے میں ضلع بھر کے سیکرٹریز اطلاعات کا اہم اجلاس طلب کرنے ، شعبہ اطلاعات سے وابستہ ساتھیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ منعقد کرنے، ضلعی جماعت کی سرگرمیوں کو قومی سطح کے میڈیا کا حصہ بنانے کے لیے ماہرین پر مشتمل خصوصی ٹیم تشکیل دینے اور اطلاعات سے وابستہ تمام ساتھیوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔اجلاس میں اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ یونٹوں کی سرگرمیوں اور بیانات کو بروقت اور مؤثر انداز میں میڈیا تک پہنچانے کے لیے مربوط نظام وضع کیا جائے گا۔

بقیہ 52

کیا اور منصوبے کے تحت جاری کام کے معیار اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔اس موقع پر وائس چیئرمین شہروز خان جمالی نے کہا کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کی جانب سے شہری علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔سولر لائٹس کی تنصیب بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس سے شہریوں کو رات کے اوقات میں گلیوں اور محلوں میں بہتر روشنی کی سہولت میسر آئے گی اور آمدورفت میں آسانی پیدا ہوگی۔انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ سولر لائٹس کی تنصیب میں کام کے معیار کو ہر صورت برقرار رکھا جائے اور منصوبے کو مقررہ معیار کے مطابق پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے ، تاکہ عوام کو دیرپا اور مؤثر سہولت فراہم کی جاسکے۔وائس چیئرمین نے مزید کہا کہ چیئرمین ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی قیادت میں میونسپل کمیٹی گنداخہ شہر کی خوبصورتی، صفائی، روشنی اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کی بہتری کے لیے دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ عوامی مفاد کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جارہا ہے

بقیہ 53

حکام کی شرکت نالوں اور شاخوں کے حوالے سے زمینداروں کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرادی۔اجلاس وڈیرہ سلیمان انگاریہ کی سرپرستی میں ان کی بیٹھک میں ہوا۔جس میں کمانڈ انچارج فاروق احمد، انجینئر شہریار بلوچ اور ایس ڈی او ملک حفیظ سمیت علاقے کے زمینداروں نے شرکت کی۔زمینداروں نے مؤقف اختیار کیا کہ ڈیم کے نالے سے نکالی گئی شاخوں کے باعث کئی زرعی زمینیں متاثر ہورہی ہیں جس سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔اجلاس میں متاثرہ زمینوں کا جائزہ لینے اور مسئلے کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے اقدامات کا مطالبہ کیا گیا۔اجلاس میں بشیر ھمتی، رضوان احمد ھمتی، الطاف علی ھمتی، عابد علی ھمتی، معین علی ھمتی، اعجاز احمد ھمتی، محمد الیاس، محمد حسین خان انگاریہ، جہانگیر انگاریہ، اللہ بخش انگاریہ، محمد فتح خان، عبدالواحد ھمتی، خالد ھمتی، وڈیرہ آچار خان برہ، وڈیرہ محمد امین دودا، کونسلر محمد یوسف برہ، غلام نبی برہ سمیت دیگر زمینداران نے شرکت کی۔

بقیہ 54

تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد کیڈٹس نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کی شاعری اور فکری پیغام پر مبنی مختلف پروگرام پیش کیے۔تقریب کے مہمان خصوصی شیخ ایاز یونیورسٹی شکارپور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نوید احمد شیخ تھے۔ان کی آمد پر کیڈٹ کالج کرمپور کے پرنسپل پروفیسر محمد ہاشم میمن اور کالج انتظامیہ نے پرتپاک استقبال کیا۔شاہ لطیفؒ کی یاد میں کیڈٹس کے درمیان مختلف علمی وادبی مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا، جن میں شاعری، کوئز، انگریزی، اردو اور سندھی تقریری مقابلوں کے علاوہ خطاطی بھی شامل تھی۔کیڈٹس نے ان سرگرمیوں میں بھرپور جوش، شوق اور فکری وابستگی کے ساتھ حصہ لیا۔مقابلوں کے نتائج کے مطابق شاعری اور انگریزی تقریری مقابلے میں جناح ہاؤس نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔اردو تقریری مقابلے میں شہباز ہاؤس کے کیڈٹ عبدالسبحان، جبکہ سندھی تقریری مقابلے میں اقبال ہاؤس کے کیڈٹ اکبر علی نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔خطاطی کے مقابلے میں بھی جناح ہاؤس نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ اقبال ہاؤس کے کیڈٹ حسین کو بہترین کارکردگی پر خصوصی انعام سے نوازا گیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیڈٹ کالج کرمپور کے پرنسپل پروفیسر محمد ہاشم میمن نے مہمان خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

بقیہ 55

انتقال فرما گئے ہیں۔اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

بقیہ 56

ہائی سکول روجھان جمالی اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول روجھان جمالی کی ٹیموں کے درمیان ہوا، جو انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز رہا۔دونوں ٹیموں کی شاندار کارکردگی کے باعث انہیں مشترکہ طور پر فاتح قرار دیا گیا۔کلاس نہم کے طالب علم عبداللہ نے بہترین نعت کا ایوارڈ حاصل کیا۔تقریب کی مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محترمہ عائشہ بلٹی تھیں، جن کا اسکاؤٹس نے گل پاشی اور تالیوں کی گونج سے استقبال کیا۔ہیڈ ماسٹر نصر اللہ خارانی نے مہمان خصوصی محترمہ عائشہ بلٹی اور محترمہ فرزانہ صاحبہ کو بلوچی شال اور یادگاری شیلڈ پیش کی۔محترمہ عائشہ بلٹی نے سکول کی مختلف کلاسز کا تفصیلی جائزہ لیا اور ادارے کی مجموعی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے شاندار پروگرام کے انعقاد پر ہیڈ ماسٹر اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دی۔بعد ازاں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات میں ٹرافیاں، شیلڈز، میڈلز، کاپیاں، پین اور نقد انعامات تقسیم کیے گئے

بقیہ 57

پندرہ لاکھ آبادی کا براہ راست معاشی قتل عام کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ پانی کی مصنوعی قلت کی وجہ سے مال مویشی تک بھوک اور پیاس سے مرتے جارہے ہیں۔اور لوگ نقل مکانی کرنے پہ مجبور ہیں۔زمیندار رہنماء وڈیرہ بشیر احمد مینگل نے کہا کہ ایک سازش کے تحت بلوچستان کے گرین بیلٹ کو بنجر بنانے کی سازش رچائی جارہی ہے لہذا ہم وزیراعلی بلوچستان و دیگر اعلیٰ اختیار رکھنے والوں کو قرآن پاک کا واسطہ دے کر مطالبہ کرتے ہیں کہ جعفرآباد کی محبت شاخ سمیت نیل کی تمام شاخوں میں فوری طور پہ پانی کو فراہمی کو یقینی بنایا جائے بصورت دیگر احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا

بقیہ 58

اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل کو ترجیحی بنیادوں پر بروئے کار لایا جارہا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے چیئرمین فرید احمد قمبرانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے تمام وارڈز میں آبادی کا تناسب زیادہ ہے، جبکہ دستیاب ترقیاتی بجٹ محدود ہونے کے باعث ہر علاقے میں بیک وقت تمام ضروریات پوری کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔اس کے باوجود بلدیاتی انتظامیہ عوامی مفاد کے منصوبوں کو مرحلہ وار مکمل کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، ڈاکٹر جاوید اختر جمالی اور شہروز خان جمالی کا مزید کہنا تھا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکوں، گلیوں، صفائی ستھرائی، روشنی اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں

بقیہ 59

نے گزشتہ پانچ برس کے دوران حکماء کی خدمت اور طبی کونسل کے استحکام کے لیے بے مثال کردار ادا کیا ہے انہوں نے مزید کہا ہے کہ حکیم سراج الدین چانڈیو نے بطور پاکستان طبی کونسل، بطور نائب صدر اور متعدد مواقع پر قائم مقام صدر کی حیثیت سے ادارے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔قومی طبی کونسل کو دیگر کونسلوں میں ضم کرنے کی باتیں ہو رہی تھیں تو اس انضمام کو روکنے میں حکیم سراج الدین چانڈیو کا کلیدی کردار تھا۔اسی طرح کونسل کے خلاف وزارت اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں جانے والی شکایات کے موقع پر بھی انہوں نے کونسل کا بھرپور دفاع کیا، گزشتہ پانچ سال کے دوران کونسل کے خلاف جو سازشیں کی گئیں، حکیم سراج الدین چانڈیو کی دانشمندانہ حکمت عملی کی وجہ سے ان میں سے ایک بھی کامیاب نہ ہوسکی۔

مختصر اشتہارات

گمشدگی کا اعلان

میرا موٹر سائیکل کا اصل اوچر/رجسٹریشن دستاویز انجن نمبر UMCE 20043 چیسز نمبر: UMCC 20043 کہیں گم ہو گیا ہے۔کافی تلاش کے باوجود نہیں مل سکا۔اگر کسی شخص کو یہ دستاویز ملے تو براہ کرم مجھ سے 03243079395 پر رابطہ کرے۔

مالک کا نام: عبدالحمید

بقیہ 60

میڈیکل اسٹور کے اندر پیش آیا جہاں نامعلوم جیب کتروں نے ان کے پاس موجود قیمتی دستاویزات، اے ٹی ایم کارڈز، ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کا کارڈ، ایک عدد چیک اور کچھ نقدی چوری کرلی۔حاجی میر اکبر لہڑی نے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کراچی جیسے بڑے شہر میں شہریوں اور کاروباری افراد کی قیمتی دستاویزات اور مالی سامان کا اس طرح چوری ہونا تشویشناک ہے۔انہوں نے متعلقہ پولیس حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے میڈیکل اسٹور اور اطراف میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزمان کی شناخت کرکے انہیں گرفتار کیا جائے اور چوری شدہ سامان برآمد کیا جائے

بقیہ 61

میر بہادر خان جاموٹ، چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر امام بخش برہ، وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر عبدالحمید رونجھ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔تقریب کے دوران تین ماہ کے مختلف تربیتی کورسز مکمل کرنے والے 50 طلباء و طالبات میں اسناد تقسیم کی گئیں۔پروفیشنل اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر وندر میں گرافکس ڈیزائننگ، ایل ٹی وی ڈرائیونگ اور ایچ ٹی وی ڈرائیونگ کے تین ماہ کے کورسز کروائے گئے۔جن کی کامیاب تکمیل پر طلباء وطالبات کو اسناد دی گئیں۔اس موقع پر مراد بخش موندرہ اور ڈاکٹر محمد صدیق دودا بھی اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر سیف علی مغل کے ہمراہ تھے۔جبکہ سینئر صحافی مہر اللہ الفت، زبیر بلوچ، محمد رفیق بلوچ، محمد رمضان لاسی، تنویر حفیظ ابوبی سمیت دیگر معززین نے تقریب میں شرکت کی۔پروفیشنل اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر وندر کے پرنسپل سید نبی بخش شاہ نے تمام آنے والے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانانِ خصوصی نے کہا کہ موجودہ دور میں فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارتوں کا حصول نوجوانوں کیلئے انتہائی اہمیت رکھتا ہے

بقیہ 62

انہوں نے کہا کہ ملک میں سیاسی اختلاف کو طاقت، مقدمات اور ایف آئی آرز کے ذریعے دبانے کی کوششیں مسائل کا حل نہیں بلکہ سیاسی بے چینی میں مزید اضافے کا باعث بن رہی ہیں۔سید صادق آغا نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی قیادت کے خلاف مقدمات کا اندراج جمہوری روایات کے منافی ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا ایک آئینی عہدے پر فائز ہیں اور ان کے خلاف کسی بھی اقدام میں سیاسی انتقام کے بجائے قانون اور آئین کے تقاضوں کو مقدم رکھا جانا چاہیے۔حکومت کو چاہیے کہ مخالف سیاسی آوازوں کو دبانے کے بجائے ان کے مؤقف کو سننے اور قومی معاملات پر سنجیدہ سیاسی مذاکرات کا راستہ اختیار کرے

بقیہ 63

ذمہ داری ہے اور ہمیں قومی مفاد کو ہر ذاتی و گروہی مفاد پر ترجیح دینی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو قیام سے لے کر آج تک مختلف چیلنجز اور مشکلات کا سامنا کیا ہے، تاہم قوم نے ہمیشہ اتحاد، عزم اور حوصلے کے ساتھ ان حالات کا مقابلہ کیا ہے۔موجودہ دور میں بھی ملک کو درپیش مسائل سے نمٹنے کیلئے قومی یکجہتی، باہمی احترام اور مثبت سوچ کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔حافظ سیف الرحمان صدیق نے کہا کہ نوجوان، اہل قلم، صحافی اور دانشور معاشرے میں مثبت شعور اجاگر کرنے اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔قلم کو معاشرے میں امن، بھائی چارے، برداشت اور حب الوطنی کے فروغ کیلئے استعمال کیا جانا چاہیے

بقیہ 64

جو عوامی مسائل، معاشرتی مشکلات اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان رابطے کا مؤثر ذریعہ بنتا ہے۔آزاد، ذمہ دار اور مثبت صحافت معاشرے کی اصلاح اور جمہوری اقدار کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع اور مختلف نوعیت کے مسائل سے دوچار صوبے میں صحافیوں کی ذمہ داریاں مزید اہم ہوجاتی ہیں۔دور دراز علاقوں کے مسائل، عوامی مشکلات، تعلیم، صحت، روزگار، ترقیاتی منصوبوں اور بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل کو اجاگر کرنے میں مقامی صحافی اہم کردار ادا کر رہے ہیں، تاہم انہیں بھی اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی کے دوران متعدد مشکلات اور مسائل کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم کا قیام صحافی برادری کے اتحاد، باہمی رابطے، پیشہ ورانہ حقوق کے تحفظ اور مقامی صحافت کے فروغ کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے

بقیہ 65

کے درمیان سپردخاک کردیا گیا۔اس موقع پر شرکاء نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبرجمیل کی دعا کی۔اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل نصیب فرمائے۔آمین۔

بقیہ 66

کے معاملات کا جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے کام کریں گی۔انہوں نے کہا کہ خصوصی کمیٹیاں ہفتے میں چار دن چمن میں کام کریں گی، جبکہ کمیٹیوں سے رجوع کرنے کے لیے کل سے ٹوکن کا اجرا شروع کردیا جائے گا۔شہری مقررہ طریقہ کار کے مطابق ٹوکن حاصل کرکے اپنے شناختی کارڈز کے معاملات کے حل کے لیے کمیٹیوں سے رجوع کریں۔حاجی آمان اللہ اچکزئی نے کہا کہ بلاک شدہ شناختی کارڈز کے باعث شہریوں کو مختلف مشکلات کا سامنا ہے، اس مسئلے کے حل کے لیے خصوصی کمیٹیوں کی چمن آمد ایک اہم پیش رفت ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس اقدام سے متاثرہ شہریوں کو ریلیف ملے گا اور ان کے مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل چمن نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن کوشش جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 67

کے خلاف صوبہ بھر میں خصوصی مہم جاری ہیں، صوبے بھر میں اشتہاریوں، مفرور ملزمان اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری مہم کے دوران گزشتہ تین ہفتوں کے دوران 44 اشتہاری، 249 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 492 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ 16 مغویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرایا گیا۔مختلف کارروائیوں میں بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرتے ہوئے 108 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 95 پسٹل و ریوالور، 6 کلاشنکوف، 7 شارٹ گن ورائفل، 770 گولیاں اور کارتوس جبکہ 48 میگزین بھی برآمد کیے گئے۔بلوچستان پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں 62 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 81 کلو 468 گرام چرس، 10 کلو 67 گرام آئس شیشہ، 525 گرام افیوم، 200 پیکٹس گٹکا 45، گرام کرسٹال، 49 عدد شراب کی بوتلیں سمیت 6 لیٹر دیسی شراب اور غیر قانونی 1279 سگریٹ کی بڑے پیکٹ برآمد کیں۔بلوچستان پولیس نے مختلف کارروائیوں میں 3 مسروقہ گاڑیاں، 44 موٹر سائیکلیں اور 13 موبائل فونز بھی برآمد کیے گئے، 2253 گاڑیوں سے کالے شیشے بھی اتارے گئے، پرامن ماحول اور قانون پر عملداری کے حوالے سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، عوام اور پولیس کے مابین تعاون کے فروغ، خوش اخلاقی، احترام پر مبنی رویہ اپنانے اور تھانوں میں سائلین وعوامی شکایات کے بروقت ازالے وشفاف سطح پر کارروائی کی بھی ہدایات،

لورالائی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مقبول احمد کاکڑ ضیاء غلزئی اور ڈسٹرکٹ کوارڈینیٹر نیشنل پروگرام کے زیراہتمام ہفتہ ماں اور بچے کے سلسلے میں واک کے شرکاء بینر اٹھائے ہوئے ہیں

نیشنل پروگرام محکمہ صحت کے زیراہتمام ماں اور بچے کا ہفتہ منانے کے سلسلے میں ریلی

پورے صوبے کی طرح لورالائی میں بھی یہ ہفتہ 14 ستمبر سے لیکر 19 ستمبر تک جاری رہیگی

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) نیشنل پروگرام محکمہ صحت کے زیراہتمام ماں اور بچے کا ہفتہ منانے کے سلسلے میں ایک ریلی منعقد کی گئی جسکی قیادت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مقبول احمد کاکڑ کوارڈینیٹر نیشنل پروگرام ثریا ناز۔اکاونٹ اسسٹنٹ ضیاء غلزئی، ڈی ایس وی کل نواز خان ناصر۔اے ایس وی عادل الیاس۔جلال شاہ علیزئی ،لیڈی ہیلتھ ورکرز اور لیڈی ہیلتھ (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

تعمیراتی کام میں مقررہ معیار اور شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے منصوبہ بروقت مکمل کیا جائے' طارق امام

گوادر (خ ن) حکومتِ بلوچستان کی تعلیمی پالیسی کے تحت سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیمی معیار، طلبہ و طالبات کی حاضری، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال اور بنیادی سہولیات کی بہتری کیلئے جاری اقدامات کے سلسلے (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

عوامی خدمت اور اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اولین ترجیح ہے' فیصل جمالی

علاقائی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں

حلقہ انتخاب میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں؛صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

گنداخہ (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، اجتماعی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوامی نمائندگی کا حقیقی مقصد عوام کے مسائل کا حل اور علاقے کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانا ہے۔صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے خبر رساں ادارے (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

جے یو آئی تحصیل گنداخہ کی مجلس عمومی کا اجلاس، ٹیل علاقوں میں پانی کے بحران اور امن وامان کی صورتحال پر تشویش

پانی کی عدم دستیابی سے ٹیل کے علاقوں کے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں

گنداخہ (نامہ نگار) جمعیت علمائے اسلام تحصیل گنداخہ کی مجلس عمومی کا اہم اجلاس تحصیل امیر مولانا امان اللہ حقانی کی زیرِ صدارت مدرسہ دارالعلوم علی المرتضی گنداخہ میں منعقد ہوا، اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے کیا گیا، جبکہ اہم ایجنڈوں کے مطابق جماعتی امور، علاقائی صورتحال اور عوام کو درپیش بنیادی مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔اجلاس میں مجلس (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

گنداخہ، جمعیت علماء اسلام تحصیل گنداخہ کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس امیر مولانا امان اللہ حقانی کی زیرصدارت منعقد ہوا

چمن کے عوام کیلئے خوشخبری، بلاک شدہ شناختی کارڈز کے مسئلے کے حل کیلئے خصوصی کمیٹیاں چمن پہنچ گئیں۔حاجی امان اللہ اچکزئی

چمن (محمد صدیق مدنی) ڈسٹرکٹ کونسل چمن کے چیئرمین حاجی آمان اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ ضلع چمن کے عوام کے لیے خوش آئند خبر ہے کہ بلاک شدہ شناختی کارڈز کے مسئلے کے حل کے لیے خصوصی کمیٹیاں چمن پہنچ گئی ہیں جو حالیہ دنوں میں بلاک کیے گئے شناختی کارڈز (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

توربیدل کا جواں کے 15 سالہ نوجوان کی نمازِ جنازہ ادا کر دی گئی

چمن (محمد صدیق مدنی) توربیدل کا جواں کے 15 سالہ نوجوان، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما نوراللہ کے بھتیجے کی نمازِ جنازہ آج مغرب کی نماز کے بعد پرانا برات خان قبرستان میں ادا کر دی گئی۔ نمازِ جنازہ میں عزیز و اقارب، دوست احباب اور اہلِ علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی، جس کے بعد مرحوم کو آہوں اور سسکیوں (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

پاکستان کے استحکام اور سلامتی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔حافظ سیف الرحمان صدیق

چمن (محمد صدیق مدنی) شمشاد رائٹرز فورم پاکستان کے مرکزی نائب صدر حافظ سیف الرحمان صدیق نے کہا ہے کہ پاکستان کے استحکام، سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ ملک کی مضبوطی اور ترقی ہر پاکستانی کی مشترکہ (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

بی ایم ایف صحافیوں کی موثر آواز بن چکا ہے۔پشتونخوا نیپ انجینئرز فورم

بلوچستان میڈیا فورم کے پہلے مرکزی سیشن کا خیرمقدم، قیوم بلوچ اور عہدیداران کو مبارکباد

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے انجینئرز اینڈ آرکیٹیکٹس فورم نے بلوچستان میڈیا فورم کے پہلے مرکزی سیشن کے انعقاد کا خیر مقدم کرتے ہوئے مرکزی صدر قیوم بلوچ، سیکرٹری جنرل اللہ داد رند اور فورم کے تمام مرکزی و ڈویژنل عہدیداران سمیت اراکین کو مبارکباد پیش کی ہے۔ پشتونخوا نیپ انجینئرز اینڈ آرکیٹیکٹس فورم کے مرکزی کوآرڈینیٹر انجینئر اسلم مندوخیل نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ صحافی معاشرے کا سب سے اہم اور حساس طبقہ ہے (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

پانی کی مصنوعی قلت کی وجہ سے مال مویشی تک بھوک اور پیاس سے مرتے جارہے ہیں

جعفرآباد کی محبت شاخ سمیت ٹیل کی تمام شاخوں میں فوری طور پہ پانی کو فراہمی کو یقینی بنایا جائے

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف محبت شاخ (جعفرآباد) کے زمیندار وڈیرہ بشیر احمد مینگل نبی داد رند و دیگر زمینداروں کی قیادت میں کسانوں اور زمینداروں کا متعلقہ محکمے کی انتظامیہ نصیرآباد کے خلاف قرآن پاک اٹھا کر محبت شاخ (جعفرآباد) تا نصیرآباد کی جانب پیدل احتجاجی لانگ مارچ اس موقع پر میڈیا بریفنگ کے دوران (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ اللہ یار احتجاج لانگ مارچ کے شرکاء

ایم آر ڈی تحریک کے شہداء کی یاد میں پیپلز پارٹی ضلع کشمور کندھکوٹ کے زیراہتمام تقریب

کندھکوٹ (نامہ نگار) ایم آر ڈی تحریک کے شہداء کی یاد میں پیپلز پارٹی ضلع کشمور کندھکوٹ کے زیر اہتمام تقریب تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی ضلع کشمور ایٹ کندھکوٹ کی جانب سے ایم آر ڈی تحریک کے شہداء کی یاد میں یوم شہداء منایا گیا۔اس موقع پر شہداء (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

اچھی لوکیشن پر کم قیمت میں لگژری اپارٹمنٹس کی فراہمی ہمارا مقصد ہے،عدنان تمیمی، تیمور بٹ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ٹرائیبکا کے زیر اہتمام ڈیفنس فیز 8 میں پروقار ہائی ٹی کا انعقاد کیا گیا، جس میں معروف صنعتکار اور ڈیفنس کلفٹن کے تاجر رہنما زکر مختی سمیت کاروباری، سماجی اور دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں راجہ مظہر، (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

نوڈیرو، تیز رفتار کار کی موٹر سائیکل کو ٹکر، نوجوان عبدالرقیب دوران علاج دم توڑ گئے

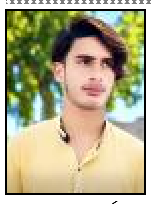

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) نوڈیرو کے قریب سکھر-لاڑکانہ قومی شاہراہ پر تیز رفتار کار نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ حادثے میں زخمی ہونے والے نوجوان عبدالرقیب ولد عبدالکریم چھواں دوران علاج دم توڑ گئے۔

آج کل پانچ سالہ کارکردگی پر بڑی بڑی باتیں ہو رہی ہیں' مشرف علی زیدی

سراج بھائی کی شکل میں جو تحفہ ہم نے طبی کونسل کو دیا، وہ سب سے پہلے ہماری ہی کونسل کے رکن بنے تھے

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) سیکرٹری جنرل وفاق اطباء پاکستان مشرف علی زیدی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ آج کل پانچ سالہ کارکردگی پر بڑی بڑی باتیں ہو رہی ہیں۔کوئی اعزاز گنوا رہا ہے، کوئی TA/DA کی وصولی کے اعداد و شمار بتا رہا ہے، اور کوئی اپنی اپنی کامیابیوں کا کریڈٹ لینے میں مصروف ہے۔ چلیے، اس ساری باباشاہی میں (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

قبرستان کے گرد چاردیواری نہ ہونے کی وجہ سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں' عبدالرحمٰن کھوسو

قمبر شہدادکوٹ کے 300 سالا مزارات اور پرانے قبرستان کی دیکھ بھال کیلئے قائم ہے

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سندھ کے قدیم بزرگ ہستی چٹھل فقیر اور حیات فقیر کے قبرستان کو باؤنڈری وال نہ دلوانے پر فوری نوٹیس اور احکامات دیں۔سندھ کے مشہور مزارات حضرت محمد چھتل فقیر رحمۃ اللہ علیہ اور محمد حیات فقیر رحمۃ اللہ علیہ کے قبرستان کے گرد چاردیواری نہ ہونے کی وجہ سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ پی ایس سنجر بھٹی شہدادکوٹ کے قریب، سندھ کے مشہور اولیاء بزرگ حضرت محمد چٹھل فقیر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت محمد (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

کراچی میں معروف ٹرانسپورٹر حاجی میر اکبر لہڑی جیب کتروں کا نشانہ بن گئے

کراچی (پ ر) بلوچستان کے معروف ٹرانسپورٹر اور قبائلی شخصیت حاجی میر اکبر لہڑی کراچی کے ایم اے جناح روڈ پر جیب کتروں کی واردات کا نشانہ بن گئے۔ واقعہ ایک (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

27 ستمبر کا لانگ مارچ حکمرانوں کے خلاف عوامی ردعمل ہوگا، سید صادق آغا

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج سیاسی انتقام ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو ہونے والا ملک گیر لانگ مارچ عوام کے آئینی، جمہوری اور سیاسی حقوق کے لیے ایک مؤثر آواز ثابت ہوگا، تحریک انصاف کے کارکنان اور عوام اپنے قائد عمران خان کے بیانیے اور جمہوری جدوجہد کے ساتھ کھڑے ہیں۔ (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

حکماء کی خدمت اور طبی کونسل کے استحکام کیلئے بے مثال کردار ادا کیا ہے' حکیم ارشد علی میرانی

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) پاکستان طبی کانفرنس صوبہ سندھ کے انفارمیشن سیکرٹری حکیم ارشد علی میرانی نے بیان جاری کرتے کہا ہے کہ نیشنل کاؤنسل فار طب اسلام آباد کے نائب صدر، پاکستان طبی کانفرنس سندھ کے صدر حکیم سراج الدین چانڈیو (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

فنی و پیشہ ورانہ تربیتی فری کورسز مکمل کرنے والے طلباء و طالبات کی تقسیمِ اسناد کی پروقار تقریب

موجودہ دور میں فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارتوں کا حصول نوجوانوں کے لیے انتہائی اہمیت رکھتا ہے

سونمیانی وندر (رپورٹ۔زبیر بلوچ) وزیراعظم یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام بیچ تھری کے تحت نیوٹیک کے تعاون سے پروفیشنل اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر وندر میں تین ماہ کے فنی و پیشہ ورانہ تربیتی فری کورسز مکمل کرنے والے طلباء وطالبات کی تقسیم اسناد کی پروقار تقریب منعقد کی گئی۔ اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر سیف علی مغل ، جام گروپ کے سینئر رہنما و معروف قبائلی شخصیت (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

وندر، پروفیشنل اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر وندر کے پرنسپل سید نبی بخش شاہ آنے والے معزز مہمانوں سے سینٹر کی کارکردگی کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں

عوامی شکایات، محکمہ پولیس کا 6 اہلکاروں کیخلاف ایکشن

شہریوں کی شکایات کے ازالے اور باہمی تنازعات کے حل کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) سینٹرل پولیس آفس میں قائم خود احتسابی (اکاوٹیبلٹی) بیورو کے کمپلین سیل میں عام شہریوں کی شکایات اور ان پر کارروائیوں کی تفصیلات جاری کردی گئیں ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق گزشتہ چھ ماہ کے دوران مجموعی طور پر اب تک 615 شکایات درج کیے گئے ہے۔ جن میں 562 کیسز نمٹا دیئے گئے اور 26 کیسز شکایات کنندگان کی درخواست پر موخر کر دیا ہے۔جبکہ 6 اہلکاروں پر الزامات ثابت ہونے پر 3 کو جبری ریٹائر اور 3 کو نوکری سے فارغ کر دیا گیا ہے۔اسی طرح 6 پولیس اہلکاروں کی سروس کی ضبطگی اور 4 کیسز میں مختلف (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

بلوچستان، 33 اضلاع میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کے تحت کارروائیاں تیز

44 اشتہاری، 249 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 492 ملزمان گرفتار 16 مغوی بحفاظت بازیاب

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایات پر کوئٹہ سمیت صوبے کے 9 رینجز کے 33 اضلاع میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کے تحت کارروائیاں تیز۔11 سالہ بچی سمیت 16 مغوی بحفاظت بازیاب پولیس ترجمان کے مطابق بلوچستان پولیس کا مختلف جرائم میں مطلوب اشتہاری مجرموں، عدالت سے مفرور اور عادی جرائم پیشہ عناصر (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

بلوچستان مختلف اضلاع میں پولیس کی کارروائی میں بازیاب ہونے والی بچی اور مسروقہ موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں پولیس کی تحویل میں

بارکھان پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں

بارکھان (خ ن) ڈی آئی جی کوہِ سلیمان ڈویژن ایاز احمد بلوچ کے احکامات اور ایس پی بارکھان عبدالحق رئیس کی خصوصی ہدایت پر بارکھان پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔اسی سلسلے میں ڈی ایس پی رکھنی جبار مینگل کی نگرانی میں (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

سعودی عرب کی سلامتی پر حملہ پوری امتِ مسلمہ پر حملہ ہے' صدیق مدنی

چمن (نامہ نگار) بلوچستان کے معروف دینی درسگاہ مدرسہ عربیہ بحرالعلوم محلّہ مولوی فتح محمد چمنی نوراللہ مرقدہ گھوڑا ہسپتال روڈ چمن میں منعقدہ ایک تقریب سے جمعیت علماء اسلام کے رہنماء اور سابق ممبر یوتھ پارلیمنٹ مولوی حافظ محمد صدیق مدنی، جمعیت علماء اسلام ضلع (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

ہانگ کانگ، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کا پاکستانی بزنس کمیونٹی کے مستقبل ممبران کے ہمراہ گروپ فوٹو

ایم ایس کی مبینہ انتقامی کارروائیوں اور غیر مناسب رویے کے خلاف مشترکہ اجلاس

مریضوں کی بہتر نگہداشت پر کسی قسم کا سمجھوتہ بھی قبول نہیں کیا جائے گا

لورالائی (نامہ نگار) ایم ایس کی مبینہ انتقامی کارروائیوں اور غیر مناسب رویے کے خلاف مشترکہ اجلاس پاکستان الائیڈ ہیلتھ پروفیشنل ایسوسی ایشن اور الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشنز کا ایک اہم اور ہنگامی مشترکہ اجلاس ٹیچنگ ہسپتال لورالائی میں منعقد ہوا، جس میں ہسپتال کے موجودہ انتظامی معاملات، ملازمین کے ساتھ مبینہ ناروا رویے، انتقامی کارروائیوں اور تجربہ کار ملازمین کے تبادلوں پر شدید غم و غصے اور تشویش کا اظہار کیا گیا۔اجلاس میں واضح کیا گیا کہ (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

عوام کی بلاامتیاز خدمت جمعیت علماء اسلام کا نصب العین ہے، مولانا رفیق

کوئٹہ شہر ناقص گورننس، انتظامی عدم توجہی اور بنیادی سہولیات کے فقدان کے باعث گھمبیر مسائل کا شکار ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کی بلاامتیاز خدمت ان کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

بلوچستان، جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائیاں، مغوی بحفاظت بازیاب

پرامن ماحول اور قانون پر عملداری کے حوالے سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی

بلوچستان پولیس نے مختلف کارروائیوں میں 3 مسروقہ گاڑیاں، 44 موٹر سائیکلیں اور 13 موبائل فونز بھی برآمد کیے گئے' ترجمان بلوچستان پولیس

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایات پر کوئٹہ سمیت صوبے کے 9 رینجز کے 33 اضلاع میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کے تحت کارروائیاں تیز۔11 سالہ بچی سمیت 16 مغوی بحفاظت بازیاب ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق بلوچستان پولیس کا مختلف جرائم میں مطلوب اشتہاری مجرموں، عدالت سے مفرور اور عادی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف صوبہ بھر میں خصوصی (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

ایڈووکیٹ ایمان زینب مزاری اور ایڈووکیٹ ہادی علی چھٹہ کے کیس میں تاخیری حربے آزاد عدلیہ کیلئے کاری ضرب مانند ہے،علی احمد کرد ایڈووکیٹ

تاخیری حربے کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں رجوع کیا گیا تھا

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین علی احمد کرد نائب صدر بلوچستان غنی خلجی مرکزی انفارمیشن سیکرٹری اور راحب خان بلیدی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایڈووکیٹ ایمان زینب مزاری اور ایڈووکیٹ ہادی علی چھٹہ کے کیس میں تاخیری حربے آزاد عدلیہ کیلئے کاری ضرب مانند ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ 7 ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود ابھی تک ایمان مزاری اور ہادی علی چھٹہ کے سزا معطلی کی درخواستوں پر کوئی فیصلہ نہیں کیا جارہا۔ (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

عالمی طاقتوں کو طاقت کے بجائے انصاف، خودمختاری اور باہمی احترام کے اصولوں کو ترجیح دینا ہوگی' مولانا عبدالرحمٰن رفیق

ملک میں امن، سیاسی استحکام، جمہوری تسلسل اور قومی وحدت کے لیے اپنا مثبت اور اصولی کردار ادا کرتی رہے گی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

باغات کاٹنے کا فیصلہ صوبے کی معیشت اور روزگار کے لیے نقصان دہ ہے۔حافظ صدیق مدنی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام کے رہنماء اور سابق ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے بلوچستان میں عوامی باغات کاٹنے کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

قائداعظم کی جدوجہد کے نتیجے میں پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرا، سردارزادہ فیصل جمالی

قائداعظم کا پیغام اتحاد، ایمان، نظم وضبط اور محنت آج بھی قوم کیلئے مشعلِ راہ ہے،صوبائی وزیر

گنداخہ (نامہ نگار) بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 78ویں برسی کے موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما وصوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اپنے خصوصی پیغام میں قائداعظم محمد علی جناح کو شاندار الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائداعظم کی بے مثال قیادت، سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور انتھک جدوجہد کی بدولت برصغیر کے مسلمانوں نے ایک آزاد وطن حاصل کیا اور پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک خودمختار ریاست (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

وندر، وزیراعظم یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت تین ماہ کے فنی و پیشہ ورانہ کورسز مکمل کرنے والے طلباء وطالبات میں اسناد تقسیم کی جارہی ہیں

جھل مگسی: ماؤں اور بچوں کی صحت وصفائی کے حوالے سے آگاہی مہم اور واک

صحت مند بچے ہی خوشحال خاندان اور مضبوط معاشرے کی بنیاد ہیں

جھل مگسی (نامہ نگار) صوبہ بھر کی طرح ضلع جھل مگسی میں بھی ماؤں اور بچوں کی صحت وصفائی کے حوالے سے 14 تا 19 ستمبر ہفتہ صحت منایا جا رہا ہے۔اس سلسلے میں ڈی ایچ او آفس اور آر ایچ سی جھل مگسی میں ڈی ایچ او ڈاکٹر علی خان مگسی اور ڈپٹی ڈی او ایچ ڈاکٹر ممتاز علی مگسی کی سربراہی میں آگاہی مہم اور واک کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر ڈی ایچ او جھل مگسی ڈاکٹر علی (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

گندم کی قلت اور آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے معاملے پر حکومتی عدم توجہی اور خاموشی افسوسناک ہے' مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، حاجی ظفراللہ کاکڑ (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

محمد ایوب بلیدی جیسے نوجوانوں کی محنت کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے' راضی بلوچ

تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے ضلعی کوآرڈینیٹر محمد ایوب بلیدی کے خلاف من گھڑت پروپیگنڈے پر افسوس ہے

نصیرآباد (نامہ نگار راضی خان مری) محمد ایوب بلیدی ایک نوجوان، محنتی، باصلاحیت اور متحرک شخصیت ہیں، جو تعلیم کے شعبے میں اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھانے کے ساتھ ساتھ نصیرآباد کے مختلف علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ایسے نوجوان کسی بھی معاشرے کے لیے سرمایہ ہوتے ہیں، جن کی حوصلہ (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

ضلع بھر میں انسدادِ بھنگ مہم پر بلاامتیاز اور سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے' حسیب شجاع

انسدادِ منشیات خصوصاً بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے مؤثر اور مربوط اقدامات ناگزیر ہیں

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حسیب شجاع کی زیرِ صدارت ضلعی کمیٹی برائے انسدادِ منشیات کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں بھنگ کی کاشت کے خاتمے اور انسدادِ بھنگ مہم کے تحت جاری سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اور ضلع کے مختلف علاقوں میں بھنگ کی کاشت کی نشاندہی کے لیے کیے گئے سروے، مرتب کیے گئے اعداد و شمار اور پیش رفت سے (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

چمن کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی بھرمار،شہری خوفزدہ

چمن (محمد صدیق مدنی) چمن شہر کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث شہریوں میں خوف و تشویش پائی جاتی ہے۔ کالج روڈ، کلی محمد حسن، ٹھیکیدار چوک، سپین چوک، گھوڑا ہسپتال روڈ سمیت دیگر علاقوں میں آوارہ کتے ٹولیوں کی شکل میں (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کو ترجیح دی ہے' اہلِ خانہ

55 روز سے اپنے پیارے کی کوئی خبر نہ ملنا ان کے لیے ناقابلِ بیان اذیت کا باعث ہے

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) امتیاز علی عمرانی کے اہلِ خانہ نے کہا ہے کہ ان کی مبینہ جبری گمشدگی کو 55 دن مکمل ہو چکے ہیں، تاہم تاحال خاندان کو ان کے بارے میں کسی قسم کی باضابطہ اطلاع، رابطہ یا خیریت سے آگاہی نہیں دی گئی، جس کے باعث اہلِ خانہ شدید تشویش، اضطراب اور ذہنی کرب میں مبتلا ہیں۔اہلِ خانہ کے مطابق امتیاز علی عمرانی ایک محبِ وطن پاکستانی اور (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

لورالائی، ڈپٹی کمشنر محمد حسیب شجاع انسداد بھنگ منشیات کے کاشت کے خلاف کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اس وقت ملک اور بلوچستان بحرانی کیفیت میں مبتلا ہے

اب بھی اسٹیبلشمنٹ کو اٹھارویں ترمیم اور 1973ء کا آئین قبول نہیں اور اس کی تبدیلی کے شوشے چھوڑ کر سازشیں اور کوششیں کی جارہی ہے

عالمی اسٹیبلشمنٹ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ملکر بلوچستان میں نیا کھیل کھیلنے کیلئے میدان سجارہی ہے' سینئر سیاستدان

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کو اٹھارویں ترمیم اور 1973ء کا آئین قبول نہیں ہائبرڈ نظام مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے اس لئے عالمی اسٹیبلشمنٹ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ملکر بلوچستان میں نیا کھیل کھیلنے کیلئے میدان سجارہی ہے اور نئے صوبوں کا شوشہ چھوڑ کر اپنے من پسند نئے لوگوں کو لا کر لوٹ مار کے ذریعے وسائل پر قبضہ کرسکیں اس طرح کے (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

ایم سی کے مختلف وارڈز میں سولر لائٹس کی تنصیب کا کام جاری' شہروز جمالی کا معائنہ

گنداخہ (نامہ نگار) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی ہدایات پر وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ شہروز خان جمالی نے میونسپل کمیٹی کے مختلف وارڈز میں جاری سولر لائٹس کی تنصیب کے کام کا تفصیلی معائنہ (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

شعبہ اطلاعات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے' حافظ عبدالغنی شہزاد

شعبہ اطلاعات کسی بھی جماعت میں دماغ اور آنکھوں کی حیثیت رکھتا ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ضلعی معاونین اطلاعات کا اہم اجلاس ضلعی ترجمان حافظ عبدالغنی شہزاد کی زیرصدارت منعقد ہوا، جس میں معاونین اطلاعات عبدالصمد حقیار اور مفتی محمد ابوبکر نے شرکت کی۔ اجلاس میں شعبہ اطلاعات کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبدالصمد حقیار کی بہتر کارکردگی پر انہیں زبردست الفاظ میں خراج (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

جمعیت ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد معاونین اطلاعات کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وندر ڈیم کے نالے سے زمینیں متاثر زمینداروں کا اہم اجلاس

شاخوں کے باعث کئی زرعی زمینیں متاثر ہو رہی ہیں جس سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے

سونمیانی وندر (پ ر) وندر ڈیم کے نالے سے زمینیں متاثر زمینداروں کا اہم اجلاس وندر ڈیم کے نالے سے نکالی گئی مختلف شاخوں اور ذیلی نالیوں کے باعث متعدد زمینداروں کی زرعی زمینیں متاثر ہونے کے معاملے پر محمد خان گوٹھ باندیکہ میں اہم اجلاس منعقد ہوا۔ ڈیم (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

کیڈٹ کالج کرمپور میں شاہ لطیفؒ کی یاد میں پروقار تقریب

شاہ لطیفؒ کے فکر و فلسفے، شاعری اور انسانیت کیلئے ان کے آفاقی پیغام کو اجاگر کیا گیا

کندھکوٹ (نامہ نگار) کیڈٹ کالج کرمپور میں شاہ لطیفؒ کی یاد میں پروقار تقریب تفصیلات کے مطابق سندھ کے عظیم صوفی شاعر، مفکر اور درویش حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کی یاد میں کیڈٹ کالج کرمپور میں ایک پروقار اور فکری تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں شاہ لطیفؒ کے فکر و فلسفے ، شاعری اور انسانیت کیلئے ان کے آفاقی پیغام کو اجاگر کیا گیا۔ تقریب کا آغاز (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

تعزیتی اعلان

کوئٹہ (پ ر) بہت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مرحوم شفی محمد خان نیازی کے صاحبزادے، افتخار احمد نیازی کے چھوٹے بھائی، محمد عارف خان نیازی، کاشف خان نیازی، راشد خان نیازی، ناصر نیازی، یاسر نیازی کے والد، اور عدنان خان نیازی کے چچا، لیاقت علی خان نیازی رضائے الٰہی سے (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

محدود بجٹ کے باوجود مختلف وارڈز میں ترقیاتی کام جاری ہیں، ڈاکٹر جاوید اختر جمالی

ترقیاتی کاموں اور عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رہے گا، شہروز جمالی

گنداخہ (نامہ نگار) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی اور وائس چیئرمین شہروز خان جمالی نے کہا ہے کہ محدود بجٹ کے باوجود میونسپل کمیٹی گنداخہ کے مختلف وارڈز میں ترقیاتی کاموں اور عوامی سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے ، شہری مسائل کے حل (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

نصراللہ خارانی کی زیرِ صدارت حسنِ نعت اور سیرتِ نبویؐ کے حوالے سے عظیم الشان کوئز مقابلے کا انعقاد

دونوں ٹیموں کی شاندار کارکردگی کے باعث انہیں مشترکہ طور پر فاتح قرار دیا گیا

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول روجھان جمالی، ضلع جعفرآباد میں ہیڈ ماسٹر جناب نصراللہ خارانی کی زیرِ صدارت حسنِ نعت اور سیرتِ نبوی ﷺ کے حوالے سے عظیم الشان کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ فائنل مقابلہ گورنمنٹ بوائز (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول روجھان جمالی میں حسنِ نعت اور سیرتِ نبوی ﷺ کے حوالے سے عظیم الشان کوئز مقابلے کے ونر اور رنر میں انعامات تقسیم کیا جارہا ہے

زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف زمیندار وڈیرہ بشیر احمد مینگل نبی داد رند کی قیادت میں جعفرآباد تا نصیرآباد کی جانب پیدل احتجاجی لانگ مارچ

پانی کی مصنوعی قلت کی وجہ سے مال مویشی تک بھوک اور پیاس سے مرتے جارہے ہیں

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف محبت شاخ (جعفرآباد) کے زمیندار وڈیرہ بشیر احمد مینگل نبی داد رند و دیگر زمینداروں کی قیادت میں کسانوں اور زمینداروں کا متعلقہ محکمے کی انتظامیہ نصیرآباد کے خلاف قرآن پاک اٹھا کر محبت شاخ (جعفرآباد) تا نصیرآباد کی جانب پیدل احتجاجی لانگ مارچ اس موقع پر میڈیا بریفنگ کے دوران احتجاجی لانگ مارچ کی قیادت کرنے والے زمیندار رہنما وڈیرہ بشیر احمد خان مینگل نبی داد رند و دیگر نے کہا کہ چھ ماہ سے پینے کے پانی اور زرعی پانی کی مصنوعی قلت کے ذریعے نصیرآباد ڈویژن کی (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)